روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 9 جنوری 2010ء 22 محرم 1431 ہجری 9 صلح 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 7

## مالی قربانی کرنے والوں کیلئے دعا

حضرت عبداللہ بن اوفیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی قوم صدقات لے کر آتی تو آپ دعا دیتے اللھم صل علیٰ آل فلان کہ اے اللہ فلاں کی آل پر بھی فضل فرما۔

﴿صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب صلوۃ الامام و دعائه حدیث نمبر:1402﴾

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

**98**۔اٹھانواں نشان۔چند سال ہوئے ہیں کہ سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب تاجر مدراس جو اول درجہ کے مخلص جماعت میں سے ہیں قادیان میں آئے تھے اور اُن کی تجارت کے امور میں کوئی تفرقہ اور پریشانی واقع ہوگئی تھی اُنہوں نے دعا کے لئے درخواست کی۔تب یہ الہام ہوا جو ذیل میں درج ہے۔**قادر ہے وہ بارگہ ٹوٹا کام بناوے۔ بنا بنایا توڑ دے کوئی اُس کا بھید نہ پاوے۔**اس الہامی عبارت کا یہ مطلب تھا کہ خدا تعالیٰ ٹوٹا ہوا کام بنا دے گا۔مگر پھر کچھ عرصہ کے بعد بنا بنایا توڑ دے گا۔چنانچہ یہ الہام قادیان میں ہی سیٹھ صاحب کو سنایا گیا اور تھوڑے دن ہی گذرے تھے کہ خدا تعالیٰ نے اُن کے تجارتی امور میں رونق پیدا کردی اور ایسے اسباب غیب سے پیدا ہوئے کہ فتوحات مالی شروع ہوگئیں اور پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ بنا بنایا کام ٹوٹ گیا۔

**99**۔ننانواں نشان۔ایک دفعہ فجر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قرابتی کا روپیہ آتا ہے۔چنانچہ میں نے دو آریہ شرمپت اور ملاوامل ساکنان قادیان کو صبح کے وقت یعنی ڈاک آنے کے وقت سے بہت پہلے یہ پیشگوئی بتلا دی مگر ان دونوں آریوں نے بوجہ مخالفت مذہبی کے اس بات پر ضد کی کہ ہم تب مانیں گے کہ جب ہم میں سے کوئی ڈاکخانہ میں جاوے اور اتفاقاً ڈاکخانہ کا سب پوسٹ ماسٹر بھی ہندو ہی تھا تب میں نے اُن کی اس کی درخواست کو منظور کیا اور جب ڈاک آنے کا وقت ہوا تو اُن دونوں میں سے ملاوامل آریہ ڈاک لینے کے لئے گیا اور ایک خط لایا جس میں لکھا تھا کہ سرور خان نے مبلغ ؏ بھیجے ہیں۔اب یہ نیا جھگڑا پیش آیا کہ سرور خان کون ہے کیا وہ محمد لشکر خان کا کوئی قرابتی ہے یا نہیں۔اور آریوں کا حق تھا کہ اس کا فیصلہ کیا جاوے تا اصل حقیقت معلوم ہو تب منشی الٰہی بخش صاحب اکاؤنٹنٹ مصنف عصائے موسیٰ کی طرف جو اُس وقت ہوتی مردان میں تھے اور ابھی مخالف نہیں تھے خط لکھا گیا کہ اس جگہ یہ بحث درپیش ہے اور دریافت طلب یہ امر ہے کہ سرور خان کی محمد لشکر خان سے کچھ قرابت ہے یا نہیں چند روز کے بعد منشی الٰہی بخش صاحب کا ہوتی مردان سے جواب آیا جس میں لکھا تھا کہ سرور خان ارباب لشکر خان کا بیٹا ہے۔تب دونوں آریہ لاجواب رہ گئے۔اب دیکھو یہ اس قسم کا علم غیب ہے کہ عقل تجویز نہیں کرسکتی کہ بجز خدا کے کوئی اس پر قادر ہو سکے۔اس پیشگوئی میں دونوں طرف مخالفوں کی گواہی ہے۔یعنی ایک طرف تو دو آریہ ہیں جن کی نسبت میرا بیان ہے کہ ان کو یہ پیشگوئی میں نے سُنائی تھی اور ان میں سے ایک خط لانے کے لئے ڈاکخانہ میں گیا تھا اور دوسری طرف منشی الٰہی بخش صاحب اکاؤنٹنٹ ہیں جو ان دنوں لاہور میں ہیں جنہوں نے میری مخالفت میں اپنی کتاب عصائے موسیٰ شائع کی اور جو کچھ چاہا میری نسبت لکھا۔ہاں میں اس قدر کہتا ہوں کہ اس پیشگوئی کی تصدیق کے لئے ان دو طرفہ گواہوں سے حلفاً پوچھنا چاہئے نہ محض معمولی بیان سے کیونکہ ملاوامل اور شرمپت وہ متعصب آریہ ہیں جنہوں نے میری مخالفت میں اشتہار دیئے اور منشی الٰہی بخش صاحب وہی منشی صاحب ہیں جنہوں نے میری مخالفت میں عصائے موسیٰ تالیف کر کے بہتوں کو دھوکا دیا ہے پس بجز قسم کے چارہ نہیں۔اور یہ پیشگوئی بہت سے دوسرے لوگوں کو بھی معلوم ہے۔اور یہ بھی معلوم ہے کہ منشی صاحب کی خدمت میں خط بھیجا گیا تھا اور اُن کا مذکورہ بالا جواب آیا تھا۔اس لئے کسی طرح ممکن نہیں کہ وہ ہر دو آریہ اس پیشگوئی سے انکار کریں۔یا منشی الٰہی بخش صاحب خط کے بھیجنے سے انکار کریں اور اگر انکار بھی کریں تو یہ امر تو اب بھی فیصلہ بھی ہوسکتا ہے کہ سرور خان کا ارباب لشکر خان سے کوئی رشتہ ہے یا نہیں۔

﴿حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 259﴾

---

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2009

## کیا آپ حقیقة الوحی کے امتحان کی تیاری کر رہے ہیں؟ امتحان 15 جنوری کو ہوگا۔

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

---

## واقفین نو بچوں کے والدین متوجہ ہوں

27 مئی 2010ء کو آل ربوہ دوسری تقریب آمین منعقد کی جائے گی۔اس میں 28 مئی 2009ء سے 26 مئی 2010ء تک پہلی مرتبہ قرآن مجید ناظرہ ختم کرنے والے واقفین نو بچوں (لڑکوں) کو شامل کیا جائے گا۔ والدین اپنے بچوں کو قرآن کریم پڑھائیں اور اس بابرکت تقریب میں شامل کریں۔

﴿سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ﴾

---

## طلباء وطالبات متوجہ ہوں

ایسے طلباء وطالبات جو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بیرون پاکستان جانا چاہتے ہیں اور نظام جماعت سے قرض حسنہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ان سے گزارش ہے کہ وہ بیرون پاکستان جانے سے پہلے نظارت تعلیم میں اپنے تعلیمی قرض حسنہ کے معاملات طے کروا کے جایا کریں ۔ بعد میں اندرون پاکستان یا بیرون پاکستان دی جانے والی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔فون:047-6212473

﴿نظارت تعلیم﴾

مکرم ظہیر احمد خان صاحب

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہمراہ

# طلباء جامعہ احمدیہ یو کے کی ایک نشست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جامعہ احمدیہ یو کے کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ایک نشست میں مورخہ 21 نومبر 2009ء کو شرکت فرمائی۔

جامعہ احمدیہ کی نشست کا پروگرام چونکہ طلباء جامعہ، اساتذہ کی نگرانی میں خود تیار کرتے ہیں، لہٰذا اس غرض سے اس نشست کا موضوع ماہ نومبر میں ہونے والے اہم دینی واقعات مقرر کر کے اس کی تیاری مختلف کلاسوں کے طلباء کے سپرد کی گئی۔

طلباء نے اپنے مفوضہ حصہ پروگرام کے مطابق مواد جمع کیا۔ تلاوت، نظم، حدیث نبوی ﷺ، اقتباس حضرت مسیح موعود اور نشست کے موضوع کے مطابق چار مختصر تقاریر کی تصحیح اور نوک پلک سنوارنے کے بعد سارا پروگرام منظوری کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کیا گیا۔

معمول کی صفائی اور تزئین کے علاوہ طلباء کے وقار عمل کے ذریعہ جامعہ کے تدریسی اور رہائشی حصہ کی صفائی و تزئین کی گئی۔ اسمبلی ہال کو (جہاں نشست کا انعقاد ہونا تھا) طلباء نے بڑی محنت کے ساتھ تیار کیا۔

پروگرام کے مطابق قریباً سوا بارہ بجے حضور انور کا جامعہ احمدیہ میں ورود مسعود ہوا۔ اساتذہ اور جامعہ کے سٹاف نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

عمارت کے اندر تشریف لے جانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ سے ملحقہ رہائشی فلیٹ، جامعہ کی بالائی منزل اور ڈائننگ ہال وغیرہ کا معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں حضور انور ہال میں تشریف فرما ہوئے اور قریباً ساڑھے بارہ بجے اس نشست کا آغاز تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا، عزیز عثمان نوید درجہ ثالثہ نے سورۃ العلق کی ابتدائی نو آیات کی تلاوت کی اور ان کا ترجمہ پیش کیا۔ عزیز مستنصر احمد درجہ ثانیہ نے صحیح بخاری کی پہلی کتاب بدء الوحی سے حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی بیان کردہ روایت بابت آغاز وحی یعنی آنحضرت ﷺ پر وحی کی ابتداء کیسے ہوئی تھی پڑھ کر سنائی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ عزیز فیصل محمود خان درجہ ثانیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پاکیزہ کلام

حضرت سیّد وُلدِ آدم صلی اللہ علیہ و سلّم

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ براعظم افریقہ کے ملک گیمبیا سے روحانی علم کے حصول کیلئے آنے والے درجہ اولیٰ کے طالب علم عزیز عبداللہ ڈیبا نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی تصنیف لطیف اتمام الحجہ سے ہمارے آقا و مطاع حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی افضلیت و اکملیت کی بابت ایک اردو اقتباس روانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیز عبداللہ ڈیبا کے چند ماہ میں اردو سیکھنے کی صلاحیت کو سراہتے ہوئے باقی طلباء کو بھی محنت کرنے اور اسی سرعت کے ساتھ اردو سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے منظور شدہ پروگرام کے مطابق چار مختصر تقاریر بھی اس میں شامل تھیں۔ چنانچہ عزیز فرخ راحیل درجہ رابعہ نے سیدنا حضرت مصلح موعود کے تشکیل کردہ ہجری شمسی کیلنڈر کی مختصر تاریخ بیان کی نیز بتایا کہ ماہ نومبر میں چونکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو نبوت کے مقام پر سرفراز فرمایا گیا تھا لہٰذا ہجری شمسی تاریخوں کے مطابق تشکیل پانے والے اس کیلنڈر میں ماہ نومبر کو "نبوت" کا نام دیا گیا۔ مقرر نے یہ بھی بیان کیا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کا نام "جماعت احمدیہ" سن 1900ء میں اسی نبوت / نومبر کے مہینہ میں ہی تجویز فرمایا۔ دوسری تقریر میں عزیز مصور احمد درجہ ثالثہ نے ماہ نبوت میں حضرت مسیح موعود کی تائید میں ظاہر ہونے والے شہب ثاقبہ کے نشان نیز حضور کے الہام "آہ نادر شاہ کہاں گیا" کی تفصیل بیان کی۔ مکرم عبدالوہاب طیب صاحب درجہ ثانیہ نے اپنی تقریر میں ہمارے امام ہمام سیدنا حضرت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دادا حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے نکاح ہمراہ حضرت صاحبزادی بوزینب بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خانصاحب کی تفصیل بیان کی۔ یہ تاریخی واقعہ بھی ماہ نبوت میں ہی رونما ہوا اور اس کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے اس نکاح کا خطبہ حضرت اقدس مسیح موعود کی موجودگی میں ارشاد فرمایا جس میں آپ نے فرمایا:۔

"میرا ایمان ہے کہ بڑے خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کے تعلقات اس آدم کے ساتھ پیدا ہوں۔ کیونکہ اس کی اولاد میں اس قسم کے رجال اور نساء پیدا ہونے والے ہیں جو خدا تعالیٰ کے حضور میں خاص طور پر منتخب ہو کر اس سے مکالمات سے مشرف ہوں گے۔"

خدا تعالیٰ نے ہمارے موجودہ امام حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو منصب خلافت پر متمکن فرما کر حضرت مولوی صاحب کی بات کو روز روشن کی طرح پورا کر دیا۔

پروگرام کی آخری تقریر عزیز سفیر احمد زرتشت درجہ ثالثہ کی تھی جنہوں نے خلافت ثالثہ کے حوالہ سے ماہ نبوت میں ہونے والے اہم واقعات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کی ولادت با سعادت ماہ نبوت میں ہوئی، آپ کو اللہ تعالیٰ نے مسند خلافت پر ماہ نبوت میں ہی متمکن فرمایا۔ آپ کے مبارک وجود سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود کا الہام اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ بھی نبوت کے مہینہ میں ہی ہوا۔

منظور شدہ اس پروگرام کے ختم ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے درجہ ثانیہ کے دو طلباء عزیز سعید احمد رفیق اور عزیز عمران احمد خالد نے مکرم مبارک احمد صاحب صدیقی کی ایک نظم مل کر سنائی۔ بعد ازاں حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں عزیز ایاز محمود خان درجہ رابعہ نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی تحریر فرمودہ نعت

بدرگاہ ذی شان خیر الانام

کے دو اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ عزیز احسن فہیم بھٹی درجہ ثالثہ نے حضور انور کی اجازت سے ترانہ

امرت ہیں تیرے بول تو پیغام زندگی

سنایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء سے دریافت فرمایا کہ "بغیر تیاری کے کون پڑھ سکتا ہے؟" اور پھر عزیز رانا محمود الحسن درجہ ثالثہ کو حضور انور نے اپنے پاس بلایا اور کلام محمود میں سے ایک شعر

پیٹھ میدان وغا میں نہ دکھائے کوئی
منہ پہ یا عشق کا پھر نام نہ لائے کوئی

پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کے بعد حضور نے عزیز کو کلام محمود میں سے ہی ایک نظم پڑھنے کا ارشاد فرمایا جس کا پہلا شعر ہے

جدھر دیکھو ابر گنہ چھا رہا ہے
گناہوں میں چھوٹا بڑا مبتلا ہے

پڑھنے کی ہدایت فرمائی، جو عزیز نے خوش الحانی کے ساتھ پڑھنے کی سعادت پائی۔ عزیز رانا محمود الحسن نے قریباً بائیس منٹ تک مسلسل نظم پڑھنے کی توفیق پائی۔ پروگرام کے بعد ایک موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عزیز کی بغیر تیاری کے اتنی اچھی لحن میں نظمیں پڑھنے اور نہ تھکنے کی صلاحیت کو سراہتے ہوئے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوران پروگرام طلباء کو ان کی تقاریر کے حوالہ سے نیز ایک طالبعلم کے خط کے حوالہ سے نصائح فرمائیں اور پروگرام کے اختتام پر طلباء کو وقف کی اہمیت، وقف کی ذمہ داریوں اور خدمت دین کے بارہ میں نہایت زریں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اچھا! اب آج کی آخری بات کر کے ختم کرتے ہیں۔ تم لوگوں کو کچھ نہ کچھ سمجھ تو آگئی ہوگی اس نظم کی۔ تم لوگ جو واقفین زندگی ہو، تم لوگوں نے وقف کیا، دین کی خدمت کرنے کیلئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ سب سے پہلا کام یہ ہے کہ اپنے اوپر توحید کو غالب کرو اور پھر اس کیلئے دعا کرو اور توحید کے پھیلانے کا ہی تم نے کام کرنا ہے۔ توحید کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی خالص محبت اپنے دل میں پیدا کرنا، اس کیلئے دعا کرنا اور دنیا میں اس کے قیام کیلئے جب تک تم طالبعلم ہو دعا اور پھر انشاء اللہ عملی میدان میں جاؤ تو کوشش، یہ بنیادی چیز ہے ہر ایک کی۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھو اور یہی چیز ہے جو ہمیں (-) کے پیغام کو پہنچانے کیلئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کرو، توحید کا فہم اور ادراک حاصل کرو اور دعا کرو...... دنیا کی حالت کا یہ نقشہ ہے جو کھینچا گیا ہے، یہ دنیا کی حالت ہے اور اس حالت کو بدلنے کیلئے تمہارے سپرد، بہت بڑا کام ہے۔ اس نظم کو پڑھو گے تو پتہ لگے گا کہ کیا کرنا ہے؟ اس پر غور کرو۔ سمجھ آئی؟ اپنی نمازوں کی ادائیگی، اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی توحید کا فہم و ادراک پیدا کرو۔ اس کیلئے دعا کرو۔ دنیا میں توحید پھیلانے کیلئے دعا کرو اور پھر اس کیلئے انشاء اللہ کوشش بھی۔"

نشست کا پروگرام ختم ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کی بیت الکریم میں نماز ظہر و عصر پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد حضور کچھ دیر کیلئے محترم پرنسپل صاحب کے کمرہ میں تشریف لے گئے، اس دوران طلباء و اساتذہ تصاویر کیلئے اپنی اپنی نشست پر پہنچ گئے اور حضور انور کی تشریف آوری پر طلباء، اساتذہ، ٹیوٹوریل گروپس اور غیر نصابی سٹاف نے اپنے آقا کے ساتھ گروپس میں تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تصاویر کے بعد حضور انور ڈائننگ ہال میں تشریف لے گئے اور ازراہ شفقت طلباء، اساتذہ اور مہمانوں کے ہمراہ حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حضور کی اجازت سے ممبران میس کمیٹی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ جس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور پونے تین بجے واپس تشریف لے گئے۔

## حضرت حارثؓ بن نوفل بن حارث

آپؓ کے والد رسول اکرمؐ کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپؓ کے بیٹے عبداللہ یزید بن معاویہ کی وفات کے بعد والیٔ بصرہ بنے۔ آپؓ اپنے والد سمیت مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔ بدر میں شامل ہوئے۔ رسول اکرمؐ نے آپ کو جدہ کا عامل مقرر فرمایا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپؓ کو مکہ پر عامل مقرر فرمایا۔ آپؓ نے ستر سال کی عمر میں حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت کے اختتام یا حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت کے شروع میں وفات پائی۔

«پبلشر و پرنٹر» طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ «مطبع: ضیاء الاسلام پریس» «مقام اشاعت» دار النصر غربی چناب نگر «ربوہ» قیمت 5 روپے

# نئے سال کا آغاز اور ہماری ذمہ داریاں

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 26 دسمبر 1986ء میں سورۃ الجاثیہ آیت 25 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا:۔

قرآن کریم کی یہ آیت جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے مادی فلسفہ حیات کا خلاصہ پیش کرتی ہے۔ مادی اقوام یعنی مادہ پرست قومیں خواہ وہ مشرق سے تعلق رکھتی ہوں یا مغرب سے اُن دونوں میں قدر مشترک یہی فلسفۂ زندگی ہے۔ اس آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ:

......سوائے اس کے کچھ بھی نہیں ہے جو ہماری دنیا کی زندگی ہے......اس میں ہم مرتے بھی رہتے ہیں اور زندہ بھی ہوتے رہتے ہیں...... سوائے زمانے کے کوئی طاقت ہمیں مارتی نہیں۔

اور یہ خیال کہ بیرونی ایک طاقت ہے جس کا نام خدا ہے، جو ذوالاقتدار ہے، وہی زندہ بھی کرتی ہے اور وہی مارتی بھی ہے یونہی ڈھکوسلے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔......خود ان کو علم نہیں ہے کہ زندگی اور موت کا فلسفہ ہے کیا، کیوں موت سے زندگی بنتی ہے زندگی سے موت......محض ظنی باتیں کرر ہے ہیں۔

آج میں نے اس آیت کا مضمون اس لئے موضوع سخن بنایا ہے یعنی اپنے خطاب کے لئے چنا ہے کہ یہ سال ختم ہو رہا ہے اور ایک نئے سال کا آغاز ہونے لگا ہے۔۔۔۔۔۔ سال کے آخر پر انسان یہ سوچتا ہے، ہر قسم کے دائرۂ زندگی سے تعلق رکھنے والا انسان یہ سوچتا ہے کہ میری عمر کا ایک معین عرصہ ختم ہو رہا ہے اور اسی قسم کا ایک معین عرصہ سامنے کھڑا ہے اگر خدا توفیق دے بعض لوگ تو خدا کا نام بھی نہیں لیتے مگر ہم بطور مومن کے اس کا ذکر کئے بغیر بات آگے بڑھا نہیں سکتے۔ تو اگر خدا توفیق دے اور ہم اس حصے میں قدم رکھیں تو کیا ہوگا۔ ہمیں یہ سال کس طرح ختم کرنا چاہئے اور آئندہ زندگی کا آغاز کیسے کرنا چاہئے۔ ایک طالب علم جب اس پر غور کرتا ہے تو اس کا سال دسمبر میں ختم نہیں ہوتا اور جنوری میں شروع نہیں ہوتا بلکہ اس کا سال اپنے ایک اور وقت میں شروع ہوتا ہے، ہر طالب علم کا اپنا اپنا سال ہے تو اس وقت کی سوچ خالصۃً علمی ہو جاتی ہے۔ ایک مالی نظام کا سال بھی مختلف وقت میں شروع ہو کر مختلف وقت میں ختم ہو جاتا ہے تو اس کی سوچ بھی ایک خاص دائرہ سے تعلق رکھتی ہے کہ ہم نے اس گزشتہ سال میں کیا کھویا کیوں کھویا کیا پا سکتے تھے جو نہیں پایا ان امور پر بحث اور پھر ہمارے مالی حساب درست بھی ہیں کہ نہیں، اعداد و شمار ٹھیک ہیں یا غلط۔ ایک خاص ہنگامہ آپ دیکھتے ہیں سال کے آخر پر لیکن یہ سال جو ہے جو جنوری سے شروع ہو کر دسمبر میں ختم ہو جاتا ہے یہ سب انسانوں کے لئے مشترک ہے اور اس لحاظ سے ایک عمومی مشترک انسانی ردعمل اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ جہاں تک مادہ پرست قومیں ہیں ان کے ردعمل، ان کی توجہ کا مرکز اس موقع پر جو بنتا ہے ان کا ذکر اس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کا مقصد زندگی کا مقصد سوائے عیش و عشرت کے اچھی دلچسپ لذتوں سے بھری ہوئی زندگی گزارنے کے اور کچھ نہیں ہے کیونکہ خدا نہیں ہے۔ اگر خدا ہے تو فرضی ہے چونکہ ہم جوابدہ نہیں ہیں کسی کے سامنے۔ خواہ تصور کی دنیا میں مانیں بھی تب بھی عملاً اگر گہرائی سے ان کے اعمال اور ان کے اخلاق اور ان کے باہمی ایک دوسرے سے سلوک اور غیر قوموں سے سلوک کا مطالعہ کریں تو یہی جواب ملے گا کہ جس خدا پر یہ ایمان رکھتے ہیں وہ سنجیدگی سے اس کو جواب لینے والا خدا نہیں سمجھتے۔ چنانچہ ان کی تمام تر توجہات زندگی کی لذتوں کے حصول کی طرف ہو جاتی ہیں۔ ان کی ساری ایجادات کا رُخ اسی طرف ہے۔ جہاں تک تخریبی ایجادات ہیں ان کی وجہ اپنے عیش کی زندگی کی حفاظت ہے چنانچہ جس کو آپ دفاعی دنیا سے تعلق رکھنے والی ایجادات کہہ سکتے ہیں ان سب کا تعلق بھی عملاً اسی زندگی کی حفاظت کے لئے ہے جو ان کو زندگی میں غیر قوموں پر برتری حاصل ہو چکی ہے۔ عیش و عشرت کے زیادہ سامان اکٹھے ہو چکے ہیں۔ چونکہ یہ نہیں چاہتے کہ یہ تقسیم ہو جائیں سب دنیا میں اور ساری دنیا ان سے برابر استفادہ کر سکے اس لئے دفاعی نظام ہے۔ کسی کے پاس کھانا زیادہ ہوگا اور دوسرے کے پاس کم ہوگا تو دفاعی نظام ضرور بنانا پڑے گا۔ اگر دونوں کے پاس برابر کھانا ہو تو احمق ہوگا کوئی جو دفاعی نظام قائم کرے گا۔

آخری خلاصہ اس ساری زندگی کی جدوجہد کا یہ ہے کہ بعض قومیں اپنے عیش و عشرت کے نظام میں آگے بڑھی ہوئی ہیں بعض پیچھے ہیں بعض بالکل سامان خورونوش سے عاری ہیں بے چاری۔ ان کو دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں اس لئے کئی قسم کے خطرات ہیں ایک دوسرے سے چھیننے کے اگر موقع ملے تو اس لئے ایک دفاعی نظام ہے۔

دوسرا نظام ہے ایجادات کا جو خالصۃً لذتوں کو آگے بڑھانے والا نظام ہے اور کوئی بھی اس کا مقصد نہیں۔ اخروی دنیا سے تعلق رکھنے والا کوئی عملی نظام ایسا آپ کو اس دنیا میں نظر نہیں آئے گا جس میں ایک انسان کی سوچ کا ماحاصل اس لئے خرچ ہو رہا ہو کہ ہم اپنی آخری زندگی کو بعد میں آنے والی زندگی کو سدھاریں اور اس کو سنوارنے کا انتظام کریں۔ ٹیلی وژن دیکھ لیں آپ یہاں کے، یہاں کے ریڈیو دیکھ لیں، یہاں کھانے پینے کے سامان، یہاں موٹر گاڑیاں، یہاں کی موٹر اور ایجادات کے جتنے بھی نقشے ہیں ویڈیو وغیرہ یہ سارے ایک ہی سمت میں حرکت کر رہے ہیں اور یہاں تک حالت پہنچ گئی ہے کہ اگر ان کی ساری انکم ساری آمد جو ہے سارے سال کی اس کا آپ تجزیہ کریں تو ان کے زندہ رہنے کے لئے جو ضروری چیزیں ہیں ان پر کل آمد کا 1/10 بھی خرچ نہیں ہوتا بلکہ بعض ملکوں میں 1/100 بھی خرچ نہیں ہوتا۔ شریفانہ زندگی بسر کرنے کے لئے جتنی ضرورت ہے دولت کی اس سے بہت تھوڑا حصہ ہے جو یہ کماتے ہیں، اس کا بہت تھوڑا حصہ ہے جو یہ خرچ کرتے ہیں یا ان کے لئے کرنا ضروری ہے۔ بھاری روپے کی اکثریت آمد کی بھاری اکثریت انہی چیزوں میں خرچ ہو رہی ہے اور جو غریب ہیں، جو نسبتاً غریب طبقے ہیں ان کی کیفیت یہ ہے کہ وہ مکانوں سے اس لئے محروم ہیں جائیدادوں سے اس لئے محروم ہیں، بہت سی بنیادی ضرورتوں سے اسلئے محروم ہیں کہ عیش و عشرت کی طرف توجہ بہت زیادہ مبذول ہو چکی ہے اور بظاہر آپ کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پاس تو رہنے کے لئے مکان نہیں ہیں، گورنمنٹ مکان دے رہی ہے یا کرائے پر بیٹھے ہوئے ہیں لیکن اگر آپ عملاً ان کی آمدنوں کا، خاندانوں سے نسلاً بعد نسلٍ جائزہ لے کر دیکھیں تو پتہ یہ لگے گا کہ آمد کا بیشتر حصہ جو بچتا ہے روٹی کے بعد وہ تو شراب میں غرق ہو جاتا ہے یا ایسی دلچسپیوں میں غرق ہوتا ہے جن کے بغیر زندگی ممکن ہے بلکہ اچھی بھلی زندگی کٹ سکتی ہے۔ اس وجہ سے ان کا سال کا آخر بھی یہیں پر آ کر، اسی مرکزی نقطہ پر آ کر ختم ہوتا ہے کہ شرابیں جو ہم پہلے نہیں پی سکے تھے وہ اب پی جائیں۔ جو عیش و عشرت پہلے نہیں کر سکے تھے وہ اب کر جائیں۔ سال ختم ہو رہا ہے اس سال کو ہم شرابوں میں غرق کر دیں اور ڈبو دیں۔

چنانچہ جتنا خرچ کرسمس کے دنوں میں یا جن علاقوں میں عیسائی نہیں ہیں اور مادہ پرست قومیں ہیں، وہ کرسمس کے بغیر بھی دسمبر میں شراب پر خرچ ہوتا ہے اتنا شاذ کے طور پر کسی اور مہینہ میں خرچ ہوتا ہو یا پھر جنوری کی پہلی تاریخ میں ہوتا ہے یعنی نئے سال کا آغاز۔ تو جن کا فلسفہ حیات یہ ہے کہ یہی دنیا ہے اسی میں ہم نے زندہ رہنا ہے، اسی میں مر جانا ہے، کوئی جواب طلبی نہیں ہے۔ ان کے سال کا آخر بھی شراب میں غرق ہو جاتا ہے، ان کے سال کا آغاز بھی شراب میں غرق ہو جاتا ہے اور تعجب کی بات ہے جہاں تک کرسمس کا تعلق ہے ایک نبی کی پیدائش کہا جاتا ہے کہ اس دن ہوئی اور ان قوموں کے نزدیک اس دن خدا کے اکلوتے بیٹے کی پیدائش ہوئی۔ اُس دن کو یہ اس طرح مناتے ہیں کہ اس دن اتنی شراب پیتے ہیں کہ کبھی بعض لوگ مہینوں میں اتنی شراب نہیں پیتے ہوں گے جتنی اس دن پی جاتی ہے یعنی نہ پینے والے بھی پیتے ہیں اس دن۔

ہم چند دن ہوئے ایک مارکیٹ میں گئے دو تین دن پہلے کی بات ہے آخری دن تھا شاپنگ کا کرسمس سے پہلے کا ہم نے کچھ چیزیں خریدنی تھی۔ تو تعجب سے میرے بچوں نے دیکھ کے مجھے کہا کہ عجیب بات ہے کہ ان کا جو سٹاک اکٹھا کر رہے ہیں، زیادہ شراب ہی اکٹھی کر رہے ہیں یعنی تین چار دن کے لئے ٹرالیاں بھری ہوئی تھیں بوتلوں سے۔

تو سوال یہ ہے کہ اس موقع پر ایک احمدی کو کیا سوچنا چاہئے اور اسے کس طرح یہ آخری دن گزارنے چاہئیں ہمارا فلسفہ حیات تو یہ نہیں ہے...... کہ ہم تو دنیا میں از خود زندہ ہوتے ہیں اور مرتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں مارتا ہے ہمارا کوئی کوشش کرنے والا خدا نہیں ہے، کوئی پیدا کرنے والا خدا نہیں ہے۔ کوئی مارنے والا خدا نہیں ہے۔ ہمارا نظریہ حیات تو اس سے بالکل برعکس ہے۔ اسلئے سال کا آخر ہمیں کس طرح صرف کرنا چاہئے اور سال کا آغاز ہمیں کس طرح شروع کرنا چاہئے۔ میں نے شروع میں مثال دی تھی کہ جو خاص ایسے طبقے کے لوگ ہیں جو خاص کسی مضمون سے تعلق رکھنے والے ہیں ان کا جب سال ختم ہو رہا ہوتا ہے تو وہ شرابیں پی کے ختم نہیں کرتے یا سال شروع ہوتا ہے تو شرابیں پی کے شروع نہیں کرتے بلکہ بڑا ایک معنی خیز انجام ہو رہا ہوتا ہے اس سال کا۔ ایک اکاؤنٹنٹ ہے اس کا سال جب ختم ہو رہا ہوتا ہے تو اسے بعض دفعہ گھر آنے کی بھی فرصت نہیں ملتی دفتر سے، اپنے حسابات کی چھان بین کر رہا ہوتا ہے۔ ایک طالب علم ہے اگر سارا سال اس نے نہ بھی پڑھا ہو تو ان چند دنوں میں راتیں جاگ کر گزار رہا ہوتا ہے اور سال کا آغاز اس طرح کرتے ہیں کہ دوبارہ کتابیں ٹھیک کرتے ہیں، غلطیاں اپنی دیکھ کر ان سے استفادہ کرتے ہیں کہ آئندہ یہ غلطیاں نہ دہرائی جائیں، حروف کے کالم درست ہوں، ہندسوں کے کالم درست ہوں، کتابوں پر بچے ورک چڑھاتے ہیں، کاپیاں بناتے ہیں نئی۔ تو جہاں تک سنجیدہ لوگوں کے سالوں کے آغاز یا انجام کا تعلق ہے جو سنجیدہ مضامین سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں ان کا طبعی فطری ردعمل تو یہ ہوتا ہے۔

اس لئے دسمبر کا مہینہ جماعت احمدیہ کے لئے ایک خاص اہمیت رکھتا ہے اور اس اہمیت کو اللہ تعالیٰ نے از خود ہم پر اس طرح روشن کر دیا بغیر ہماری کسی سکیم کے کہ حضرت مسیح موعود کی رہنمائی فرمائی کہ دسمبر 28,27,26 تین تاریخوں میں سالانہ مذہبی اجتماع کیا کریں۔ چنانچہ یہ وقت جو آج چھبیس 26 ہے 26 سے کچھ پہلے اور 28 کے کچھ بعد تک ساری جماعت احمدیہ کی توجہ روحانی اور دینی اور علمی امور کی طرف مرکوز ہو جاتی ہے۔ کچھ خدا کی خاطر سفر کر رہے ہوتے ہیں، کچھ خدا کی خاطر سفر سے آنے والوں کے لئے تیاریاں کر رہے ہوتے ہیں، کچھ علماء تقریریں تیار کر رہے ہوتے ہیں، کچھ سننے کی تیاری کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک عجیب ماحول ان دنوں میں قادیان میں ہوا کرتا تھا

اور ربوہ میں بھی، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہماری جماعت کسی مقتدر اور مدبر خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اتفاقاً پیدا ہونے والی جماعت نہیں ہے یعنی انسان کی زندگی جس طرح نہ اتفاقاً پیدا ہوئی نہ اتفاقاً ختم ہوگی اسی طرح جماعت احمدیہ کی باگ دوڑ بھی اور جماعت احمدیہ کا نظام حیات اور نظام ممات بھی ایک مقتدر، کارساز ہستی کے ہاتھوں میں ہے اور اس نے ہمیں ازخود ان رستوں پر چلا دیا ہے جن رستوں پر باشعور اور بالغ نظر قومیں چلا کرتی ہیں۔ اس لئے ہمیں اپنے موت کے نظام سے بھی غافل نہیں رہنا چاہئے اور اس پر بھی غور کرتے رہنا چاہئے۔ ہمارے لئے بھی ایک موت کا نظام مقدر ہے اور وہ اسباب وہی ہیں جو پہلی قوموں کی موت کے اسباب بنا کرتے تھے۔ ان پر بھی غور ضروری ہے، ہم یہ تو نہیں کہتے کہ یہ ساری فرضی باتیں ہیں اس لئے قرآن کریم کے فیصلے کے نیچے نہیں آنی چاہئیں اِنْ ھُمْ اِلَّا یَظُنُّوْنَ کہ محض فرضی ڈھکوسلے بنا رہے ہیں یہ لوگ، ان کو کچھ بھی حقیقت حال کا علم نہیں۔

جماعت احمدیہ کا اندرونی نظام شہادت دے رہا ہے کہ اس جماعت کے قیام کا ایک مقصد ہے، ایک خاص رخ ہے۔ خاص ترتیب سے یہ جماعت قائم فرمائی گئی ہے اور اعلیٰ مقاصد کی پیروی کے لئے خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کو جیسے ہانک کر لے جاتے ہیں اس طرح باندھ کر ایک خاص مقصد کی طرف، ایک خاص رخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ تو جہاں حیات کا ایسا اعلیٰ نظام موجود ہے وہاں اس خیال سے غافل ہو جانا کہ موت کا بھی نظام ہوگا، یہ بڑی بے وقوفی ہوگی۔ جو قومیں زندہ کی جاتی ہیں جن کو ارتقاء کے رستے پر چلایا جاتا ہے، ان کے موت کے بھی اسباب مقدر ہوتے ہیں اور معین ہوتے ہیں اور قرآن کریم نے ان اسباب پر کثرت سے روشنی ڈالی ہے۔ ان میں کچھ اسباب یہاں آپ آج دیکھ رہے ہیں یعنی مغربی دنیا میں بسنے والے، یا مشرقی دنیا میں مادہ پرست قوموں میں بسنے والے، جاپان میں بھی دیکھ رہے ہوں گے، دوسری قوموں میں بھی دیکھ رہے ہوں گے کہ ان کی زندگی کا مقصد سوائے دنیا طلبی کے اور عیش پرستی کے اور کچھ بھی نہیں۔

اگر ہمارا یہ مقصد نہیں ہے تو پھر ہمارا مقصد کیا ہے ہم نے کس حد تک اس کی پیروی کی؟ کس حد تک اس سال میں اس کی پیروی سے غافل رہے؟ کون سے موجبات ہیں جو ہمیں پیروی سے غافل رکھنے میں عمل پیرا ہیں؟ کون سے ایسے محرکات ہیں جن کے نتیجے میں ہم پہلے سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں؟ یہ سارا جائزہ ہونا چاہئے۔ یہ جائزے انفرادی بھی ہونے چاہئیں اور اجتماعی بھی ہونے چاہئیں۔ جہاں تک اجتماعی جائزوں کا تعلق ہے آج سے لے کر سال کے آخر تک مجالس عاملہ اس موضوع پر بیٹھیں ساری دنیا میں کہ ہم نے اس سال میں کیا کھویا ہے اور کیا پایا ہے۔ ہم سے کیا ایسی غلطیاں ہوئیں جو وہ قومیں کیا کرتی ہیں جن کا قدم موت کی طرف روانہ ہو۔ کون سے ہم نے ایسے اچھے کام کئے جو زندہ قوموں کے اسلوب ہوا کرتے ہیں اور کس طرح اُن غلطیوں سے بچنا چاہئے اور کس طرح ان اچھی باتوں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کرنی چاہئے۔

جماعت کی کل تعداد کا جائزہ لینا، جو تحریکات خلفاء نے کی ہیں جو آج کل جاری ہیں خواہ وہ پہلے خلفاء نے کی ہوں یا موجودہ خلیفہ نے کی ہوں، جو اس وقت واجب العمل ہیں۔ ان تحریکات کا جائزہ لینا، ان سے کس حد تک استفادہ ہوا، کس حد تک ہم نے ان کو فراموش کر دیا اور اس حوالے سے آئندہ سال کا ایک معین پروگرام مرتب کرنا۔ یہ ہے ایک زندہ باشعور قوم کا ردّعمل سال کے اختتام پر اور سال کے آغاز پر اس کو پھر آگے رائج کرنا اس پروگرام کو اور بڑی ہمت اور محنت اور توجہ اور دعا کے ساتھ یہ کوشش کرتے چلے جانا کہ یہ پروگرام صرف فرض کی دنیا میں خیالی دنیا میں نہ رہے، تصورات کی دنیا میں نہ رہے بلکہ عمل کی دنیا میں ڈھل جائے۔ یہ ہے ایک باشعور زندہ قوم کا کام۔

جہاں تک انفرادی تعلق ہے ہر شخص کا اپنے نفس کا محاسبہ الگ الگ ہوگا۔ کئی ایسے دوست ہوں گے جنہوں نے گزشتہ سال اس طرح شروع کیا غفلت کی حالت میں کہ کوئی نیک ارادہ باندھا ہی نہیں۔ وہ بھی اس حرکت کرتے ہوئے پلیٹ فارم پر حرکت رہے ہیں جو مادہ پرست قوموں کا پلیٹ فارم ہے۔ ازخود وہ ایک سال سے دوسرے سال میں داخل ہو جاتے ہیں، ان کو پتہ ہی نہیں کہ ان کا رخ کس طرف ہے۔ ایسے لوگوں تک اگر میری آواز پہنچے تو اُن کو اگلے سال کا آغاز کرنے سے پہلے اپنے اس سال کا اس نقطۂ نگاہ سے جائزہ لینا چاہئے کہ سارا سال کون سی ایسی بدیاں تھیں جن سے وہ غافل رہے ہیں، کون سی ایسی نیکیاں تھیں جنہیں وہ اختیار کر سکتے تھے لیکن نہیں کیں، نظام جماعت میں ان کا کیا مقام ہے؟ خدمت کے کون سے مواقع تھے جو انہوں نے ضائع کئے ہیں۔ کس حد تک وہ تحریکات پر عمل کرتے ہیں اور آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں؟ کس حد تک اُن کا وجود جماعت کے لئے مفید ہے اور غیروں کے لئے مفید ہے؟ کس حد تک وہ بنی نوع انسان کو اللہ کی طرف بلانے میں کامیاب رہے ہیں یا اپنی اولاد کو خدا کی طرف متوجہ کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ اِس لحاظ سے جب آپ جائزہ لیں گے تو جیسا کہ مَیں نے بیان کیا ہے مختلف افراد کا انفرادی طور پر الگ الگ جائزہ ہوگا اور الگ الگ جواب ہوں گے اور اس کے متعلق ایک ہی کوئی جواب ایسا پیش کیا ہی نہیں جا سکتا جو سب کے لئے یکساں ہو۔ فرد فرد سے اس کے بدلتے ہوئے حالات کے نتیجے میں مختلف قسم کے سوال ہونے چاہئیں اور اگر وہ سب سوالات خود اُٹھائے اپنے اوپر تو اس کے جواب بھی مختلف ہوں گے لیکن جس امر کی طرف میں متوجہ کرنا چاہتا ہوں وہ ایک سوال ہے جو سب کے لئے مشترک ہے کہ کس حد تک ہم نے اپنے وقت کو ضائع کیا اور کس حد تک ہم نے اپنے وقت کی بالارادہ قیمت وصول کرنے کی کوشش کی۔ اگر اس سوال کو ہم ہر ایک سے پوچھیں یا ہر ایک اپنے آپ سے پوچھے تو حیران ہوگا یہ جواب پا کر اپنے نفس سے کہ میں نے اپنے وقت کی قیمت کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ کبھی سوچا ہی نہیں کہ میرے وقت کی ایک قیمت ہے سوائے اس قیمت کے جو اپنے پروفیشن میں، اپنے شعبے میں مجھے خود بخود ملتی ہے، وہ قیمت تو بالکل اور چیز ہے میں اس کی بات نہیں کر رہا۔ میں اس وقت کی بات کر رہا ہوں جو انسان کا اپنا وقت ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر کا ڈاکٹری سے فارغ ہونے کے بعد، طالب علم کا کتابوں کے مطالعہ سے فارغ ہونے کے بعد وغیرہ وغیرہ۔

اس پہلو سے ہم جائزہ لیتے ہیں تو عموماً ایک بات ضرور سامنے آتی ہے کہ ہم اپنے وقت کا اکثر حصہ یعنی بچے ہوئے وقت کا جس پر ہمارا اختیار تھا ضائع کر دیتے ہیں اور نیک مقاصد پر ان کو استعمال نہیں کرتے۔ یہ ضیاع مختلف جگہوں پر مختلف شکل میں ہو رہا ہے۔ پسماندہ اقوام میں یہ ضیاع زیادہ تر گپیں مار کر ہو رہا ہے اور کچھ نہیں بس چلتا ان کا تو پھر وہ آپس میں بیٹھ جاتے ہیں بازاروں پر، گلیوں کے کونوں میں جن کو خدا نے توفیق دی ہے گھروں میں، اپنے گھروں میں یا کسی دوسرے کے گھر میں جا کر اور وہ ان گپوں میں بیٹھے مصروف رہتے ہیں، کسی طرح ان کا وقت ٹلتا ہی نہیں وہ کیا کریں بے چارے۔ وقت گزارنے کے لئے کوئی نہ کوئی ترکیب کرنی پڑتی ہے۔ مجالس لگاتے ہیں ایک دوسرے کے گھر پر جا کر اور بچوں کو بھی وقت کے ضائع کرنے کی عادت ڈالتے ہیں اور مادہ پرست قوموں میں بسنے والے احمدی خاندانوں میں سے بھی ایک طبقہ ایسا ہے چونکہ وہ دوسرے گندے کاموں میں نہیں پڑتے اس لئے نسبتاً کم گندے کام میں پڑتے ہیں یعنی وقت کا ضائع کرنا وہ سمجھتے ہیں کہ گندہ کام ہی نہیں ہے چونکہ ہم نے شرابیں نہیں پینی چونکہ ہم نے ڈانسنگ ہالز میں نہیں جانا اور سوشل کالز اس قسم کی نہیں کرنی جن میں گندگی میں ملوث ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے وہ سمجھتے ہیں کہ اس سے بہتر اور کیا وقت کا مصرف ہے کہ ہم ایک دوسرے کے گھروں میں جائیں اور باتیں کریں اور گپیں ماریں اور چغلیاں کریں اور حالات کا جائزہ لیں، کھیلوں پر تبصرے کریں اور پھر تھکے ماندے گھر واپس آ جائیں اور پیچھے بھی لوگوں کو تھکا ہوا چھوڑ آئیں پھر دوسرے دن صبح نماز کے لئے نہ کسی سے اُٹھا جائے، بچوں کو سکول سے دیر ہو رہی ہو، بڑی مشکل سے بے چاری مائیں اُٹھیں اور ان کو تیار کریں۔ ایک مصیبت کا چکر ہے جو ہر وقت، قریبا ہر روز ہی ایسے لوگوں کے سامنے رہتا ہے اس چکر میں پڑے رہتے ہیں وہ بے چارے۔

ایک حصہ اس میں سے ایسا ہے جس کو Unavoidable کہہ سکتے ہیں چونکہ تھکے ہوئے آدمی نے لازماً اپنی فرحت کا بھی کچھ سامان کرنا ہے، ایک سوشل آدمی نے اپنے تعلقات بھی قائم رکھنے ہیں اس پہلو سے تو یہ چیز نہایت ہی مفید ہے اور انسان کے فرائض میں بھی داخل ہو جاتی ہے لیکن جب ہم ملنے جاتے ہیں تو وہاں موضوع سخن کیا ہے یہ ایک بڑی اہم بات ہے۔ ملنے تو جانا ہے اور لوگوں نے ملنے آنا بھی ہے، اس وقت ہم کیا باتیں کرتے ہیں؟ کیا خدا کی بات کرتے ہیں؟ کیا دین کی بات کرتے ہیں؟ کیا مادہ پرست لوگوں پر ایسا تبصرہ کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ہمارے بچوں کی رہنمائی ہو؟ کیا خدا تعالیٰ کے ساتھ خاص تعلقات کی باتیں کرتے ہیں؟ کیا نیک لوگوں کی سیرت کا ذکر چلتا ہے؟ کیا دعاؤں کی قبولیت کا ذکر چلتا ہے؟ کیا ایسے مسائل کا ذکر چلتا ہے جن سے بچنا ہماری اگلی نسلوں کے لئے ضروری ہے۔ اگر یہ سارے ذکر چلتے ہوں تو تفریح بھی ہو جاتی ہے اور اس وقت کا بہترین مصرف بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ تو ناممکن ہے کہ ہم جائزہ لینے کے بعد یہ کہیں کہ آئندہ سے بالکل ایک دوسرے سے ملنا بند کر دیا جائے۔ ہر شخص اپنے گھر میں بیٹھ جائے اور ہر شخص اپنے گھر کے ہر کمرے میں بند ہو کے بیٹھ جائے۔ یہ تو ناممکن ہے لیکن وقت کا جو بھی مصرف ہے اس میں اچھا بھی ہے اور برا بھی ہے۔ اچھا مصرف اختیار کرنا چاہئے۔

اس کا جائزہ آپ لیں کہ گزشتہ سال جو آپ نے بہت سا وقت ضائع کیا اور اپنی اگلی نسلوں کو بھی ایسی سمت میں دھکیلا ہے جہاں سے بعد میں آپ ان کو بلانا بھی چاہیں گے تو نہیں آسکیں گے واپس۔ اس کی بجائے آئندہ ایک باشعور بالغ نظر قوم کے انداز میں اپنے وقت کا جائزہ لیں اور آئندہ کے لئے بہتر پروگرام بنائیں۔

دوسرا حصہ جو وقت کے ضیاع کا ہے وہ اس وقت کی سب سے بڑی لعنت ٹیلی وژن ہے۔ ٹیلی وژن میں اتنا وقت ضائع ہوتا ہے کہ اگر ضائع ہونے والے وقت کا اندازہ کریں تو آپ حیران ہو جائیں گے کہ یہ مغربی قومیں بھی عموماً مصروف کہلاتی ہیں، جو عموماً اپنے وقت کی قیمت وصول کرنا جانتی ہیں ان کا ایک جائزہ میرے علم میں آیا ہے کہ تقریباً روزانہ ایک ہاؤس وائف (House Wife) 5 گھنٹے ٹیلی وژن پر ضائع کرتی ہے۔ اگر یہ جائزہ درست ہے، اگر درست سو فیصدی نہ بھی ہو تو تین گھنٹے بھی سمجھ لیں۔ تو تین گھنٹے ٹیلی وژن کے ساتھ بندھنا ایک بہت ہی بھاری وقت کی قربانی ہے۔ لیکن صرف یہ بات نہیں ہے اس کے اندر اور بھی ایسے خطرات ہیں جن کی طرف خصوصاً امیر ملکوں میں بسنے والے احمدیوں کو متوجہ کرنا ضروری ہے۔

ٹیلی وژن ایک دلچسپ چیز ہے یعنی دلچسپ ہو سکتی ہے کئی پہلوؤں سے۔ اس میں علمی پروگرام بھی ہوتے ہیں اس میں کہانیاں بھی ہوتی ہیں جو معصوم ہوں، کارٹون بھی ہوتے ہیں بچوں کے لئے اور تحقیقاتی مضامین بھی ہوتے ہیں، سیاسی مباحث بھی ہوتے ہیں، لیکن بالعموم ان سارے پروگراموں کا رجحان اسی فلسفہ حیات کی طرف ہے جس کا ذکر قرآن نے اس

آیت میں فرمایا ہے یعنی جو سنجیدہ باتیں کرتے بھی ہیں وہ بھی اس احتیاط کے ساتھ کہ لوگ بور نہ ہو جائیں۔ اس لئے اس سے پہلے بھی گندہ پروگرام رکھیں گے فضول، اس کے بعد بھی رکھیں گے بیچ میں اشتہار ہی گندے کر دیں گے اور کچھ نہیں تو عمومی تأثر جو ٹیلی وژن کا پڑتا ہے وہ یہ ہے کہ بچے دن بدن زیادہ پابندیوں اور ذمہ داریوں سے آزاد ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بہت سے ایسے جرائم ہیں جو ان سوسائٹیوں میں بڑھ رہے ہیں جو براہ راست ٹیلی ویژن سے سیکھے جاتے ہیں۔ خاص ادائیں ہیں بدمعاشوں کی چلنے کی اور معصوم بچہ جب اس قسم کی اداؤں کو دیکھتا ہے تو ضروری نہیں ہے کہ وہ صحیح فیصلہ کرے کہ ہیرو کون ہے مجھے وہ بننا چاہئے یا ولن بننا چاہئے۔ ایک طبقہ ایسا ہے جن کے ساتھ ماں باپ کے سلوک اچھے نہیں ہیں ان کے اندر ردعمل پایا جاتا ہے اور ہر ایسا بچہ جس کے اندر کوئی نفسیاتی ردعمل پایا جاتا ہے وہ زیادہ اس کے لئے امکان ہے کہ وہ ہیرو کی بجائے ولن یعنی جو نیک انسان کا کردار ہے اس کی بجائے بدمعاش کے کردار کو اختیار کرے اور ان لوگوں کی آنکھوں کے سامنے ان کی نسلیں ولن بننے کی طرف زیادہ متوجہ ہوتی چلی جارہی ہیں اور ان کو پتہ نہیں لگ رہا کہ ہم کیوں کر رہے ہیں ایسا اور کیا کر رہے ہیں۔ احمدی بچے بھی جب دیکھیں گے تو ان میں سے بھی جو ایسے گھروں میں ہیں جن کے اندر نفسیاتی توازن نہیں پائے جاتے ان کے اندر کرائم (Crime) کا، جرم کا رجحان بڑھے گا اور جن کے اندر نہیں بھی بڑھے گا اس وجہ سے بعض دوسرے پروگرام براہ راست گندگی سکھانے والے ہیں ان میں سب کا ہی ردعمل تقریباً ایک جیسا ہی ہوگا اور اس کے لئے کوئی چھان بین نہیں۔ اس کے لئے تمیز کرنے کا کوئی انتظام ہی نہیں ہے گھروں کے اندر۔ اس لئے بہت حد تک مغرب کے زہر کو آپ اپنی نسلوں میں رائج کرنے کے سامان خرید لیتے ہیں بازار سے اور ان سے بچنے کا کوئی انتظام نہیں کرتے۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس کے بعض ایسے مخفی بداثرات ہیں جو بہت ہی دیرپا اثر کرنے والے نہایت ہی خطرناک اور مہلک ہیں۔ دن بدن جوں جوں ٹیلی وژن کا رواج بڑھتا جارہا ہے مطالعہ کا رواج کم ہوتا جارہا ہے۔ آپ اس دور کا تصور کریں جبکہ ٹیلی وژن موجود نہیں تھے اس وقت ہر روز ایک تعلیم یافتہ آدمی کا جتنا وقت مطالعہ میں خرچ ہوا کرتا تھا آج اس کا دسواں حصہ بھی نہیں خرچ ہوتا۔ پہلے تھکاوٹ کا علاج مطالعہ تھا، اب مطالعہ تھکاوٹ پیدا کرنے کا موجب سمجھا جاتا ہے اور مطالعہ کا علاج ٹیلی وژن ہے۔

دفتر میں کام کرلیا، بچوں نے پڑھائی کرلی، مطالعہ ہوگیا تھک گئے، اب ہمیں ٹیلی وژن دیکھنا چاہئے اور مطالعہ میں اور ٹیلی وژن میں ایک بڑا نمایاں فرق ہے اور فرقوں کے علاوہ وہ فرق یہ ہے کہ مطالعہ اپنے اختیار سے ہوتا ہے اس میں جو چاہیں آپ وہی چیز اُٹھا کے پڑھ سکتے ہیں۔ ٹیلی وژن آپ پر ٹھونسی جاتی ہے اور مضامین کا اختیار غیروں کا ہے۔ آپ یہ کہہ سکتے ہیں ہاں ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں ہم فرق کر سکتے ہیں لیکن کتنے ہیں جو کرتے ہیں اور فرق کی گنجائش کہاں تک ہے۔ زمین آسمان کا فرق ہے ٹیلی وژن میں آپ کا اختیار ہی اتنا محدود ہوتا ہے کہ بعض دفعہ بعض خاندان ٹیلی وژن دیکھ بھی رہے ہیں بور بھی ہو رہے ہیں رات بھی جاگ رہے ہیں اور نہایت ہی بدمزگی کے ساتھ اس طرح پھر سوتے ہیں جاکے جس طرح ایک بدمزہ کھانا کھانے والا پیٹ بھرتا چلا جاتا ہے لیکن سمجھتا ہے کہ پیٹ نہیں بھر رہا زیادہ بھی کھا جاتا ہے تب بھی پیٹ بھرنے کا احساس نہیں ہوتا۔ اسی طرح ایسے ٹیلی وژن دیکھنے والے ایسے خاندان ملیں گے جو بیچارے بیٹھے ہوئے ہیں کہ کہیں سے تو لذت ملے ایک پروگرام بدلتے ہیں، دوسرے بدلتے ہیں، چوتھا بدلتے ہیں جہاں چار ہیں اور امریکہ میں تو بیس بیس، پچیس پچیس، چھبیس چھبیس بھی ہیں۔ ان کو سمجھ نہیں آتی کیا کریں، لذت لینا چاہتے ہیں مل نہیں رہی اور تھک ہار کے سارا وقت ضائع کر کے پھر آخر وہ لیٹ جائیں گے پھر صبح نمازوں میں دیر اور پھر عبادتوں میں بداثرات پڑتے ہیں اس کے، وہ تو لازماً پڑیں گے ہی۔ مطالعہ میں اور اس میں تو زمین آسمان کا فرق ہے۔ جوں جوں یہ سہل انگاری پیدا ہو رہی ہے طبیعتوں میں ٹیلی ویژن کی وجہ سے، ساتھ ساتھ مطالعہ مشکل اور مشکل ہوتا چلا جارہا ہے۔ یہاں تک کہ مذہبی مطالعہ تو ایک بہت بڑی مصیبت بن گئی ہے ہماری اگلی نسلوں کے لئے۔ آپ ان کو مذہبی مطالعہ کے لئے کتاب دیں گے تو حیران ہو کر دیکھیں گے کہ یہ کر کیا رہے ہیں یہ کوئی زمانہ ہے، تھکا ہوا میں سکول سے آیا ہوں، اپنی کتابوں سے فارغ ہوا ہوں اب مجھے ٹیلی وژن کے سامنے بیٹھنے دیں، یہ کہتے ہیں حضرت مسیح موعود کی کتاب پڑھو فلاں خطبہ سنو یا فلاں خطبہ پڑھو یا یہ مطالعہ کرو یا عیسائیت اور اسلام کا موازنہ کرو۔ اتنی مصیبت بوجھل چیزیں تھوڑا سا پڑھیں گے تو بچے کہیں گے ہمیں سمجھ نہیں آرہی چھوڑ دیں بس اور ماں باپ بھی زور نہیں دیتے کہ کہیں بچے بالکل ہی ہاتھ سے نہ نکل جائیں۔ خود بے اختیار ہوتے چلے جارہے ہیں کیونکہ مطالعہ کی عادت نہیں ہے۔ مطالعہ کی عادت نہ ہونے کی وجہ سے دنیاوی نقصان بھی بے شمار ہو رہے ہیں اور مذہبی اور روحانی اور تمدنی نقصانات تو بے شمار ہیں۔ رفتہ رفتہ انسان چند باشعور شرارت کرنے والوں کے قبضے میں جارہا ہے بحیثیت مجموعی اس بات کا آپ کو پورا احساس نہیں ہے امریکہ میں بارہا ایسے جائزے ہوتے رہے ہیں جن کے نتیجہ میں یہ بات زیادہ کھل کے سامنے آتی جارہی ہے کہ دن بدن انسان یعنی امریکہ کا انسان ایسی چند کمپنیوں کے ہاتھ میں جا رہا ہے جو جس طرف چاہیں اس کے دماغ کا رخ بدل دیں۔ یہاں تک کہ امریکن پریذیڈنٹ بھی اپنے آپ کو اس معاملے میں بالکل بے اختیار پا رہے ہیں۔

چند سال ہوئے غالباً پریذیڈنٹ نکسن جو سابق پریذیڈنٹ تھے ان کی کتاب تھی جس کا میں نے مطالعہ کیا انہوں نے اپنے Presidency کے حالات اور بہت سی باتیں اور متعلقہ لکھی تھیں۔ اس میں وہ ضمناً ذکر کرتے ہیں کہ پولیٹکس اب ہمارے ہاتھوں سے نکل کر ان لوگوں کے ہاتھوں میں جارہی ہے جن کے ہاتھ میں ایسی دولتیں ہیں جن کے ذریعے وہ ٹیلی وژن پر کنٹرول کر رہے ہیں یعنی دولتوں کے مختلف مصارف ہیں، ان میں سے ایک باشعور مصرف یہ ہے کہ ٹیلی وژن اور میڈیا پہ قبضہ کیا جائے اور وہ لوگ اکثر یہود ہیں اور ان کی جو کتابیں بعض پرانی شائع ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ صدی کے آخر پر ہی انہوں نے یہ منصوبہ بنایا تھا کہ دنیا کو اس طرح عیش و عشرت اور لہو ولعب میں مصروف کر دینا ہے اور ایسی نئی نئی ایجادات کرنی ہیں ان کے لئے لذت طلبی کی کہ وہ جو کچھ کمائیں ساری نعمتیں ان کی عیش و عشرت پر خرچ ہوں اور وہ روپیہ پھر واپس لوٹ کر ہمارے پاس آتا چلا جائے۔ ان کے خیالات کو رُخ دینا، ان کے زندگی کے رُخ خاص سمتوں میں پھیرنا ان باتوں کا اب ٹیلی ویژن کا بڑا بھاری اثر ہو چکا ہے۔ چنانچہ اگر مجھے صحیح یاد ہے نکسن کی کتاب تھی تو اس میں یہ درج تھا کہ ٹیلی وژن کے متعلق ہم اتنے بے بس ہو چکے ہیں کہ ہم جو بات کہہ سکتے ہیں اپنے فعل کے جواز میں وہ محدود ہے ہم ساری قوم کو ان تمام وجوہات سے مطلع کر ہی نہیں سکتے جن کے نتیجے میں ہم نے یہ قدم اُٹھایا ہے ٹیلی وژن پر ایک مبصر آجاتا ہے جس کو پورے حالات کا بھی پتا نہیں اور وہ آکر جس طرح پنجابی میں کہتے ہیں نہ ''پھنیٹے خاں بننا'' وہ بہت بھاری آدمی بن کر تبصرے شروع کرتا ہے اور وہ آزاد ہے ہر بات کرنے پر اور ذمہ دار لوگ ہر بات بتانے پر آزاد نہیں ہیں۔ نتیجۃً عوام الناس کے خیالات پر وہ اس سے زیادہ اثر پیدا کر جاتا ہے بعض مواقع پر، جتنا ایک سنجیدہ پریذیڈنٹ یونائیٹڈ سٹیٹس (United States) کا اثر کر سکتا ہے اور ڈبیٹ (Debate) میں وہ ہارتا ہے یہاں تک کہ وہ مجبور ہو جاتا ہے غلط پالیساں اختیار کرنے پر۔ وہ یہ نتیجہ نکال رہے تھے کہ اتنا خطرناک ہے اور آگے جا کر اتنا خطرناک اور ہو جائے گا کہ کچھ عرصے بعد ہماری حیات و ممات چند پروفیشنل ٹیلی ویژن چلانے والوں کے ہاتھ میں چلی جائے گی، جس طرف چاہیں ہمارے خیالات کا رخ پھیریں کیونکہ ہم سب ایڈکٹ (Addict) ہو چکے ہیں ٹیلی ویژن کے، ٹیلی ویژن کے نشے کے غلام بن چکے ہیں۔ اس لئے اس نقطہ نگاہ سے بھی دیکھا جائے تو رفتہ رفتہ یہ جو چیزیں ہیں، یہ جو بظاہر اعلیٰ مقصد کے لئے ایجادات تھیں، اعلیٰ مقاصد کے لئے نہیں رہیں بلکہ اس مقصد کی پیروی کے لئے ہوگئی ہیں جس کا ذکر قرآن کریم نے فرمایا تھا ما ھی الا حیاتنا الدنیا ہمیں کچھ پرواہ نہیں آئندہ زمانے پر کیا بنتی ہے، آئندہ ہماری نسلیں کیا بن کر اُٹھیں گی دنیا کے سامنے، زندہ رہیں گی یا مریں گی کوئی پرواہ نہیں۔ زمانہ ہے جو پیدا کرتا ہے، زمانہ ہے جو مارتا چلا جاتا ہے۔ آباؤ اجداد کے زمانے سے ہم یہی دیکھتے چلے آرہے ہیں آئندہ بھی ہوتا رہے گا، کوئی رُخ نہیں، کوئی مقصد نہیں۔ اس لئے یہ تھوڑی سی زندگی جو ہمیں میسر ہے اس میں جو چاہتے ہو، جس قسم کی عیش چاہتے ہو کرتے چلے جاؤ اور عیش کے حصول کے لئے، لذت طلبی کے لئے ہر دوسری قدر کو قربان کیا جاسکتا ہے، یہ ہے فلسفہ حیات۔ اسی لئے جرم بڑھتے ہیں، اس لئے رفتہ رفتہ ٹیلی ویژن والے جرائم دکھانے پر مجبور ہوتے چلے جارہے ہیں کیونکہ فلسفہ حیات اس کا مطالبہ کر رہا ہے یہ بات بھول گئے ہیں بعض مبصرین۔ وہ گندی فلمیں اس لئے دکھانے پر مجبور ہیں کہ یہ فلسفہ حیات فطرتاً گند کا مطالبہ کر رہا ہے اور جو ٹیلی ویژن گند نہیں دکھائے گا وہ اس دور میں زندہ نہیں رہ سکے گا، اس کو باہر نکال کے پھینک دیا جائے گا اور جو گند ایک دفعہ دکھا دے وہ اسی گند پر قائم رہے ایک دو سال تو وہ بھی اس باہمی دوڑ میں مات کھا کے مر جائے گا کیونکہ ایک گند کے بعد طبیعت سیر ہو جاتی ہے پھر نیا گند دیکھنا چاہتی ہے۔ اس لئے آپ گزشتہ بیس، پچیس سال میں ٹیلی ویژن کا جائزہ لے کر دیکھیں تو آپ حیران ہوں گے دیکھ کر کہ اتنی زیادہ بے حیائی کی طرف تیزی سے اب ٹیلی ویژن آگے قدم بڑھا رہا ہے کہ کچھ عرصے کے بعد وہ سب حدیں پھلانگ لے گا اور پھر کچھ بھی نہیں رہے گا۔ ہر قسم کی بے حیائی ہوگی لیکن اس سے بھی لوگ بور ہو جائیں گے۔

پھر وہ ردعمل ہوتا ہے جس کے بعد پاگل پن آتا ہے معاشرے کا، بعض دفعہ Bohemianism اس سے پیدا ہوتا ہے، بعض دفعہ ہپی ازم پیدا ہوتا ہے، بعض دفعہ Drugs Addictioin پیدا ہوتی ہے، بعض دفعہ سارے فلسفہ حیات سے ایمان اُٹھ جاتا ہے، انسان کہتا ہے کیا سولائزیشن، کیا ایٹم بم، کیا یہ کیا وہ، کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ انارکی کی طرف انسان قدم بڑھاتا ہے اور انارکی کی طرف بہت سارے قدم بڑھ چکے ہیں کہ جن سے ان قوموں کی واپسی اب ممکن نہیں رہی اس طرف جارہے ہیں جہاں ایک اور قانون قدرت جو قومی موت کے لئے ذمہ دار ہے وہ ان کو دھکیلتا ہوا قومی موت کی طرف لے جارہا ہے اور یہ کہتے ہیں نہیں ہم اتفاقاً ہی پیدا ہوتے ہیں اتفاقاً ہی مرجاتے ہیں، زمانہ ہمیں مارتا ہے یا زمانہ زندہ کرتا ہے۔

یہ حرکتیں جو ہو رہی ہیں آج دنیا میں یہ بھی خدا کے قوانین ہیں جو ایک قومی اجتماعی موت کے قوانین ہیں یہ ان کی طرف لے جارہے ہیں اور ایسی حرکتیں کرنے والے نہیں زندہ رہا کرتے زیادہ دیر۔ لازماً یہ اپنی قبر کھود رہے ہیں خود آج نہیں تو کل اس میں گریں گے۔

تو ہمیں اپنے سال کا مطالعہ اس پہلو سے بھی کرنا چاہئے کہ کس حد تک ہم جن کی قومی زندگی کے لئے حضرت مسیح موعود نے کم سے کم ایک ہزار سال کا وعدہ کیا ہے کس حد تک ہم اس وعدہ کے مطابق اپنے قدم اُٹھا رہے ہیں، کس حد تک ہم وقت کو ضائع کر رہے ہیں ان کے ساتھ مل کر اور اپنے ذہنوں کو اندھا دھند بعض لوگوں کے غلام بناتے چلے جارہے ہیں، کس حد

تک ہم آزاد ہیں، اپنے وقت کے خود مالک ہیں، کس حدتک ہم حیثیت یہ رکھتے ہیں کہ اپنے بچوں کے وقت کا مصرف ان کو بتائیں اور ان کو اپنے وقت کا بہترین مصرف کرنے پر آمادہ کریں ذہنی طور پر۔ جتنا آپ ٹیلی ویژن کے معاملے میں بے خوف ہوتے چلے جائیں گے اتنا زیادہ آپ کے اپنے وقت پر بھی آپ کے اختیارات کم ہوتے چلے جائیں گے، اپنی اولاد کے وقت پر اختیارات کم ہوتے چلے جائیں گے۔ پھر اس طرح چنگل میں پھنس جائے گی آپ کی اولاد کہ جب یہ بڑی ہوگی آپ کا کوئی اختیار نہیں رہے گا کہ ان کو واپس کھینچ کے لے آئیں۔

اس پہلو سے بھی اپنے گھروں میں باتیں کریں، جائزہ لیں مطالعے کی طرف توجہ دلائیں، خود مطالعہ کر کے ان کو بتائیں۔ آج اگر آپ جائزہ لیں سارے انگلستان کے خاندانوں کا تو آپ حیران ہوں گے یہ سن کر میں نے جائزہ نہیں لیا مگر مجھے پتہ ہے کہ یہی ہے کہ بھاری اکثریت خاندانوں کی ایسی ہے جہاں حضرت مسیح موعود کی کسی کتاب کا سال میں چند دن بھی مطالعہ نہیں ہوتا اور ایسے خاندان شاذ نظر آئیں گے جہاں ماں باپ مطالعہ میں اپنے بچوں کو شامل کر رہے ہیں۔ بچوں کا جائزہ لینے والے کہ دینی کتابیں کونسی پڑھ رہے ہیں، کتنی پڑھتے ہیں؟ کتنے خاندان ہیں یہاں؟ انگلیوں پر گن کے بتایئے مجھے، چند ہیں گنتی کے۔ بھاری اکثریت یہی ہے جو وقت کی غلام بن کر ساتھ بہتی چلی جارہی ہے۔ حالانکہ مومن وقت کا خدا کی طرف سے مالک قرار دیا جاتا ہے، اپنے وقت کا، اسی لئے اس سے جواب طلبی ہوتی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود جو عظیم الشان تاریخی کلمات جو خدا تعالیٰ نے فرمائے ان میں ایک یہ تھے......(تذکرہ صفحہ:318) کہ اے معزز مسیح تو وہ شخص ہے جس کا وقت ضائع نہیں ہورہا۔ معلوم ہوتا ہے اس وقت بھی دنیا کی بھاری اکثریت کا وقت بے شمار ضائع ہورہا تھا اور ایک ایسا شخص خدا کو نظر آیا ہے جو حیرت انگیز تھا، جس کی کوئی مثال نہیں تھی اس دنیا میں یعنی ایک ایسا شخص جس کا وقت ضائع نہیں ہورہا۔ تو آپ اس شخص کے غلام ہیں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَنْتَ الشیخ المسیحُ الّذی لَا یُضَاعُ وَقتُہٗ ایسی گواہی سو فی صدی آپ کے اوپر نہ بھی صادق آتی ہو دنیا کی نسبت سے تو نمایاں طور پر آپ کے حق میں صادق آنی چاہئے۔ کچھ وقت بے شک تھکاوٹ کے نتیجے میں آرام طلبی کی نظر کر دیں لیکن حتی المقدور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ وقت بچائیں اعلیٰ مقاصد کی خاطر، اعلیٰ مقاصد کی پیروی کے لئے تاکہ آپ کی آئندہ نسلیں آزاد نسلیں پیدا ہوں اور دن بدن مغربیت خود اپنے داموں کی اسیر ہوتی چلی جارہی ہے اور دن بدن جو اجتماعی غلامیوں کے قبضہ میں جارہے ہیں یہ لوگ ان سے آپ تو آزاد رہیں کم سے کم۔

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ بھی خبر دی ہے کہ تیرے غلام آزاد رہیں گے، آزاد رکھیں جائیں گے۔ اس لئے خصوصیت کے ساتھ اس طرف ہمیں توجہ کرنی چاہئے۔ جس زمانے میں Masonry کا ابھی تعارف ہورہا تھا دنیا میں، 1905ء میں پہلی دفعہ انگریزی زبان میں یہ کتاب ترجمہ ہوئی پروٹوکول آف ایلڈرز آف زائن (Protocol of Elders of Zion) یعنی Zionism جو ہے یہودیوں کی تحریک اس کے بڑے لوگوں نے اپنے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا ہے؟ دنیا کو اپنے چنگل میں لینے کے لئے۔ اس کتاب میں کھلے کھلے لفظوں میں وہ سارا پروگرام لکھا ہوا ہے۔ جس کے ذریعے ہم دنیا پر قبضہ کریں گے یعنی وہ یہود ایلڈرز کہتے ہیں ہم قبضہ کریں گے۔ اس میں یہ عیش پرستی کے نئے نئے سامان پیدا کرنا اور رفتہ رفتہ قوموں کو زندگی کے سنجیدہ چیزوں سے غافل کر کے ان بیہودہ امور کی طرف متوجہ کرتے چلے جانا اور فضول وقت کے ضیاع کی طرف دنیا کی توجہ پھیر دینا، یہ سارے پروگرام کھلے کھلے لفظوں میں انہوں نے لکھے ہوئے ہیں اور جو بات کھولی ہے آخر پر وہ یہ ہے کہ ہم ان سب چیزوں کی پیروی کے لئے Freemasonry کو استعمال کریں گے اور فری میسنز کے ذریعے دنیا پر قبضہ کریں گے۔ عجیب بات یہ ہے Freemason کے متعلق بارہا مختلف ملکوں میں خطرات محسوس ہونے کے نتیجے میں تحریکات بھی چلی ہیں اس کو توڑنے کے لئے یا اس چنگل سے نکلنے کے لئے لیکن سب لوگ ناکام رہے ہیں۔ انگلستان میں ہی فری میسنزی کے متعلق بعض کتابیں بھی شائع ہوئیں، ٹیلی ویژن پر پروگرام آئے، دونوں طرف لوگوں کو موقع دیا گیا اور کھلم کھلا یہ بات ایک فریق نے ثابت کی کہ ہماری انگلستان کی زندگی میں فری میسنز کا اتنا قبضہ ہو چکا ہے کہ اس سے اب نکلنا مشکل ہو چکا ہے...... حضرت مسیح موعود کو 1905ء میں جبکہ یہ تذکرے چل رہے تھے کہ ہم آئندہ دنیا کو فری میسنز کے ذریعے اپنا غلام بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے (1901ء میں) الہاماً فرمایا ”فری میسن مسلط نہیں کئے جائیں گے“ (تذکرہ :336) اگر اس الہام کا عمومی مطلب لیں تو پھر تو یہ خبر نعوذ باللہ غلط نکلی کیونکہ ساری دنیا پر فری میسنز مسلط ہو چکے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو جو الہام کیا گیا وہ آپ کی جماعت کے متعلق تھا اور یہ وعدہ تھا فری میسن تم پر مسلط نہیں کئے جائیں گے۔ ساری دنیا ان کی غلام بن جائے گی تم آزاد مسیح ہو تمہارے وقت پر میں فری میسن کا قبضہ نہیں ہونے دوں گا۔

اس الہام کی روشنی میں ہی جماعت کو اپنا پروگرام مرتب کرنا چاہئے اور ہر اس دجال کے چنگل سے آزاد ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جس میں رفتہ رفتہ غیر شعوری طور پر خود بخود ہماری نسلیں ان کی غلام بنتی چلی جارہی ہیں، کچھ تو دنیا میں ایسے ہوں جو آزاد ہوں سوائے خدا کے کسی اور کی غلامی میں وہ سر نہ جھکاتے ہوں اور آپ نے چونکہ دنیا کو آزاد کرانا ہے اس لئے بہت ہی ذمہ داری ہے۔ تو اس سال کے آخر پر اس لحاظ سے اپنے گزشتہ سال کا جائزہ لیں کہ آپ نے اور آپ کے بچوں نے اپنے آپ کو آزاد رکھنے کی کیا کوشش کی، اپنے وقت کو بہترین مصرف میں استعمال کرنے کی کیا کوشش کی، سنجیدہ کتابوں کے مطالعہ کی طرف کیا توجہ کی، آئندہ کے لئے اس روشنی میں کیا پروگرام مرتب کرنا چاہئے جس سے ہم آئندہ سال فائدہ اُٹھائیں اور سال کے آخر پر پھر جائزہ لیں کہ کس حدتک ہم اس میں کامیاب ہوئے۔ ان امور کی طرف اپنے گھروں میں مجالس لگا کر توجہ کریں، جس طرح جماعت کی مجالس عاملہ بیٹھی ہوں گی۔ اس طرح اب احمدی گھروں میں یہ تذکرے چلیں تاکہ آپس یہ میں باتیں کریں گے تو پھر دماغ اور زیادہ کھلیں گے اور روشن ہوں گے اور خیالات نشوونما پائیں گے۔ اکیلا بیٹھا آدمی بعض دفعہ اتنی سنجیدہ باتیں نہیں سوچ سکتا۔ اکیلا سوچنے کی کوشش کرے تو بعض دفعہ بور بھی ہو جاتا ہے اور نیند بھی اس کو جلدی آجاتی ہے۔ اس لئے آپ کو چاہئے کہ اپنے گھروں میں مجالس میں موضوع سخن بنائیں، ان پر گفتگو کریں اور پھر بچوں کو ساتھ شامل کریں۔ ان کو سمجھائیں کہ یہ سنی ہیں ہم نے باتیں جن کی روشنی میں ہمیں آئندہ کے لئے کچھ کرنا چاہئے تم کس حدتک تعاون کرو گے، کس حدتک ہم پروگرام کو بدلیں کہ زندگی کی لذتیں جو جائز ہیں وہ بھی حاصل کریں مگر اپنے وقت کو ضائع نہ ہونے دیں گے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

(خطبہ جمعہ 26/دسمبر 1986ء)

(مرسلہ: مکرم مبشر محمود صاحب)

مکرم حافظ داؤد احمد صاحب

# دوسری سالانہ سائنس و آرٹ نمائش

## (ناصر ہائی سکول ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے زیر انتظام صد سالہ خلافت جوبلی کے مبارک سال میں قائم ہونے والے ناصر ہائی سکول دارالیمن وسطی ربوہ کو اپنی دوسری سالانہ سائنس و آرٹ نمائش مورخہ 25,24 اور 26 نومبر 2009ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ 24 نومبر کو بعد نماز عصر افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی مکرم ملک خالد مسعود صاحب نے اجتماعی دعا کے ساتھ نمائش کا افتتاح کیا۔ دعا کے بعد تمام مہمانوں نے نمائش کا تفصیلی معائنہ کیا اور بہت سراہا اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔

اس نمائش میں شعبہ سائنس کے 52 جنرل گروپ کے 87 جبکہ شعبہ فائن آرٹس کے حوالے سے 42 ماڈلز رکھے گئے۔ شعبہ سائنس میں فزکس، کیمسٹری بیالوجی اور ریاضی کے ماڈلز بنائے گئے۔

جنرل گروپ میں فارم ہاؤس، چڑیا گھر اور برفانی ماحول کے ماڈل بنائے گئے۔ اسلامیات اور عربی میں مقدس عمارات کے ماڈل، جنگوں کے ہتھیار اور پانچ بنیادی ارکان کے چارٹس قابل ذکر ہیں۔

سپورٹس میں کرکٹ، ایتھلیٹک، ہاکی، گولف اور فٹ بال کی گراؤنڈز بنائی گئیں۔

شعبہ فائن آرٹس میں لوگوں کو تخلیقی شعور دلانے کے لئے پلاسٹر آف پیرس، مٹی، جستی وائر، کیرو گیٹڈ شیٹ اور گفٹ پیپر سے بنے مجسمے، ماسک، اور برتن رکھے گئے۔ اسی طرح مصر کی تہذیب کو 3D فارم میں دکھایا گیا۔ سکول کی ایک دیوار ڈیزائن کی گئی جس میں کیلیگرافی، سٹل لائف، پینٹنگز اور کولاج ورک پینٹنگز بنائی گئیں۔ اسلامک کیلیگرافی، پیسٹل پینٹنگز، واٹر پینٹنگز انٹیریئر پینل، کیوبک پینٹنگز، ایبسٹریکٹ پینٹنگز، کولاج پینٹنگز، پورٹریٹس اور ٹریسنگ ورک بھی نمائش کی زینت بنے۔ تمام ماڈلز، پینٹنگز اور دیگر تمام اشیاء کو طلباء نے اساتذہ کے ساتھ مل کر خود تخلیق کیا۔

نمائش کے معائنے کیلئے خواتین و مرد حضرات اور فیمیلز کیلئے علیحدہ علیحدہ اوقات مقرر کئے گئے اور کثرت سے ربوہ کے احباب نے نمائش کو دیکھا اور لطف اندوز ہوئے نیز طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ہر ماڈل پر طلباء کو مقرر کیا گیا جنہوں نے زائرین کو مکمل بریفنگ دی۔ نمائش دیکھنے والوں کی تفریح کیلئے ایک آبشار بھی بنائی گئی جس کو لائٹنگ اور پتھروں کے ساتھ بہت خوبصورتی سے سجایا گیا۔ اسی طرح زائرین کی ریفریشمنٹ کیلئے سکول کے سبزہ زار میں فوڈ سٹالز بھی لگائے گئے جنہوں نے نمائش کی رونق کو دوبالا کر دیا اور بطور خاص بچوں اور خواتین نے ان سے خوب استفادہ کیا۔

محض خدا کے فضل سے تخلیقی، تحقیقی اور تکنیکی اعتبار سے یہ ایک کامیاب نمائش رہی جس کو احباب جماعت اور لوگوں نے بہت پسند کیا۔ اللہ تعالیٰ اس سکول کو اور دوسرے علمی اداروں کو اس قسم کی عمدہ کاوشوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

## حضرت خالدؓ بن ابی بکیر اللیثی

آپؓ کے تین بھائی اور تھے جن کے نام ایاس، عاقل اور عامر تھے۔ تینوں بھائی غزوہ بدر میں شریک تھے۔ آپؓ نے سریہ رجیع میں شہادت پائی۔ اس وقت ان کی عمر 34 برس تھی۔

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 100751 میں

### Qasim Rashid

ولد Rashid Yahya قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600$ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qasim Rahid۔ گواہ شد نمبر 1 Bilal Rana S/O Kaleem Ahmad Rana۔ گواہ شد نمبر 2 Atif Main S/O Akhtar Hayat Mian

## مسل نمبر 100752 میں

### Arman Butt

ولد Imran Butt قوم Butt پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arman Butt۔ گواہ شد نمبر 1 Al-Haj-Jamil Ahmad S/O Al-Haj Hanif Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Atif Mian S/O Akhtar Hayat Main

## مسل نمبر 100753 میں

### Lubna Nasir

ولد Imran Rashid Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی مالیتی -/15000$ (2) حق مہر مبلغ -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lubna Nasir۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Karim S/O Robort Woshington۔ گواہ شد نمبر 2

Atif Main S/O Akhtar Hayat

## مسل نمبر 100754 میں

### Nusrat Jahan Ahmad

زوجہ Shareef Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 175 گرام مالیتی -/3500$ (2) حق مہر مبلغ -/5000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nusrat Jahan Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Imran Rashid Ahmad S/O Chaudhry Rashid Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Atif Mian S/O Akhtar Mian

## مسل نمبر 100755 میں

### Amtul Quyyum Mahmood

زوجہ Tariq Mahmood قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزن 110 گرام مالیتی -/2500$ (2) حق مہر مبلغ -/1000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Quyyum Mahmood گواہ شد نمبر 1 Zaheer Ahmad S/O Nazir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Chaudhry S/O Ashraf Chaudhry

## مسل نمبر 100756 میں

### Jamil Mohammad Choudhry

ولد Ch. Wazir Mohammad قوم جٹ پیشہ ملازمت پرائیویٹ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 1 عدد مالیتی -/500000$ (2) پلاٹ 1 عدد واقع راولپنڈی مالیتی -/1500000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5186 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamil Mohammad Choudhry۔ گواہ شد نمبر 1 Naim A Waseem S/O Mohammad Din Darwesh گواہ شد نمبر 2 Naseem-A- Waseem S/O Naim-A- Waseem

## مسل نمبر 100757 میں Bushra Yousaf

زوجہ Muhammad Yousaf قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-06-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولہ مالیتی -/4700$ (2) جمع شدہ رقم بصورت بینک اکاؤنٹ -/35000$ (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/470$ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Buhsra Yousaf۔ گواہ شد نمبر 1 Waqar Ahmad S/O Ch. Ahsafaq Ahmad(late)۔ گواہ شد نمبر 2 Attaul M Khan S/O Mohammad

## مسل نمبر 100758 میں Maidah Khalid

بنت Mohammad Khalid قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-09-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maidah Khalid۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Azim Qureshi S/O Muhammad Shafi Qureshi۔ گواہ شد نمبر 2 Hamid A Bhatti S/O Bashir A Bhatti

## مسل نمبر 100759 میں

### Rizwana Yahya

ولد Rizwan Ahmad قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/1540000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/9500$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizwana Yahya۔ گواہ شد نمبر 1 Usman Yahya S/O Muhammad Yahya۔ گواہ شد نمبر 2 Rizwan Ahmad S/O Muhammad Ahmed

## مسل نمبر 100760 میں

### Monib Ahmed Sajib

ولد Zaheer Ahmed Sajid قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400$ ماہوار بصورت انجینئرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monib Ahmad Sajid۔ گواہ شد نمبر 1 Akhtar Mahmood S/O Abdul Mannan گواہ شد نمبر 2 Saad Ahmed S/O Ashanul Haq

## مسل نمبر 100761 میں صاعقہ قدوس

زوجہ شیخ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 27 تولے مالیتی -/17164$ (2) حق مہر مبلغ -/25000 روپے (-/320.51 ڈالرز)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صاعقہ قدوس۔ گواہ شد نمبر 1 Aftab A. Lubais ولد Late Sharifa۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید خالد ولد عبدالمجید صاحب (مرحوم)

## مسل نمبر 100762 میں

### Nabeelah Inaam Kauser

بنت Inaamul Haq Kauser قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nabeelah Inaam Kauser۔ گواہ شد نمبر 1 Inamul Haq Kauser S/O SH Fazal Haq گواہ شد نمبر 2 Jalaluddin S/O Ch. Asmatullah

## مسل نمبر 100763 میں

### Syed Rashid Mahmood Bukhari

ولد Syed Tariq Mahmood Bukhari قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,200$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Seyd Rashid Mahmood

گواہ شد نمبر 1۔ Imran Rashid Ahmad Bukhari گواہ شد نمبر 2۔ S/O Choudhry Rashid Ahmad Atif Mian S/O Akhtar Hayat

## مسل نمبر 100764 میں Salman Khalid

ولد Mohammad Asmatullah Khalid قوم ...... پیشہ آئی۔ٹی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salman Khalid گواہ شد نمبر 1۔ Waqas Malik S/O Nazir Malik گواہ شد نمبر 2 Imran Ghumman S/O Khurshid Ahmad

## مسل نمبر 100765 میں صادقہ عبدالحئی

زوجہ عبدالحئی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/10000 روپے (2) بینک بیلنس مبلغ -/250000 روپے (3) طلائی زیور بوزن 8 تولہ مالیتی -/2080$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 1 کریم اللہ کلیم ولد عطاء اللہ کلیم۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد بشیر احمد

## مسل نمبر 100766 میں

## Rana Mohammad Mohsin

ولد Rana Mohammad Khan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rana Mohammad Mohsin گواہ شد نمبر 1 Rafi Ahmed S/O Mohd. Rafiq گواہ شد نمبر 2۔ Shahed Ahmed S/O Ahmad Mohd. Rafiq Ahmed

## مسل نمبر 100767 میں

## Shahzad Amjad

ولد Abdul Basit Amjad قوم ...... پیشہ الیکٹریکل انجینئرنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع امریکہ مالیتی -/265000$ (2) شیئرز مبلغ -/6883$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahzad Amjad گواہ شد نمبر 1 Akhtar Mahmood S/O Abdul Mannan گواہ شد نمبر 2 Monib-Ahmed Sajid S/O Zaheer Ahmad Sajid

## مسل نمبر 100768 میں

## Akhtar Mahmood

ولد Abdul Mannan قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع امریکہ مالیتی -/424000$ (2) شیئرز مبلغ -/1440$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6148$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Akhtar Mahmood گواہ شد نمبر 1 Fahad Ahmed S/O Ahsan-ul-Haq گواہ شد نمبر 2 Monib Ahmad Sajid S/O Zaheer Ahmed Sajid

## مسل نمبر 100769 میں

## Hajira Hussain

ولد Hussain قوم ...... پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajira Hussain گواہ شد نمبر 1 Issah Yankson Mensah S/O Ibrahim Kofi Mensah گواہ شد نمبر 2 Abdul Hameed Tahir S/O Mohmood Ahmad

## مسل نمبر 100770 میں

## Ibrahim Ahmed Kweku Arkoh

ولد Kwame Arkoh قوم ...... پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AUD1280 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim A.K Arkoh گواہ شد نمبر 1 M. Nasir Khan S/O M Yousaf Khan گواہ شد نمبر 2 Jamaludeen Donkoh S/O N.I. Donkoh

## مسل نمبر 100771 میں Aisha Cudjoe

بنت Mohammad Cudjoe قوم ...... پیشہ Jounalist عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24 غانین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aisha Cudjoe گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo S/O Abdullah Baidoo گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد مظفر ولد چوہدری نور احمد ناصر

## مسل نمبر 100772 میں

## Foday Sbally

ولد Manlafi Sabally قوم Mandika پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت 1965ء ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گائے ایک عدد مالیتی -/D12000 اس وقت مجھے مبلغ -/D3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Foday Sabally گواہ شد نمبر 1 Abdourrahman Cham S/O Sanna K. Cham گواہ شد نمبر 2۔ Tahir Ahmad Touray S/O Afrang Islamia Touray

## مسل نمبر 100773 میں Nusrat Joof

بنت Issa Doiuf قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D150 ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Joof گواہ شد نمبر 1 Momodon Saar S/O Suwaibou گواہ شد نمبر 2 Issa Diouf S/O Dmar S. Jorf

## مسل نمبر 100774 میں

## Fatou.E.Joof

بنت Issa. Diouf قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatou-E-Joof گواہ شد نمبر 1 Momodou Saar S/O Suwaibou گواہ شد نمبر 2۔ Issa Diouf S/O Omar.S

## مسل نمبر 100775 میں

## Lamin Drammeh

ولد Alhage Issala Drammeh قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2008ء ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/D1200000 (2) باغ برقبہ 100mx50m مالیتی -/D6000000 (3) کار ایک عدد ویگن 1 عدد، کمپیوٹر و دیگر اشیاء مالیتی -/D2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/D5000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lamin Drammeh گواہ شد نمبر 1 Ebraima S.K Fofana S/O Kebba Fofana گواہ شد نمبر 2۔ Dawda Sk Cham S/O Sanna K Cham

## مسل نمبر 100776 میں Ejazz Ahmad

ولد Hapaitullah قوم ...... پیشہ Mason عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D4500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ejaz Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد رشید احمد

## مسل نمبر 100777 میں Alieu Sanneh

ولد Abubakar قوم ...... پیشہ معلم عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alieu Sanneh گواہ شد نمبر 1 Qusman Darboe S/O Victor Darboe گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Sinayuro

S/O Alieu Sanayubo

## مسل نمبر 100778 میں

### Sekou Omar Dibba

ولد Mustapha Dibba قوم...... پیشہ ملازمت سال بیعت 1969ء ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 18 میٹرز مالیتی -/D800000 (2) مکان برقبہ 22 میٹرز x35 میٹرز مالیتی -/D800000 (3) زمین خالی برقبہ 100mx50m مالیتی -/D100000 (4) زمین خالی مالیتی -/D40000 (5) مکان برقبہ 21 میٹرز x28 میٹرز مالیتی -/D300000 (6) مکان برقبہ 30mx26m مالیتی -/D350000 (7) خالی زمین برقبہ 18mx18m مالیتی -/D20000 (8) مویشی 8 عدد مالیتی -/D5500 (9) کار مالیتی -/D75000 (10) مکان برقبہ 30x20m مالیتی -/D200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D11000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/D50000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sekou Omar Dibba۔ گواہ شد نمبر 1 Qusman Darboe S/O Victor Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Kemo Sonkoh S/O Saikou Sonko

## مسل نمبر 100779 میں Bilal Jawo

ولد Musajawo قوم...... پیشہ ڈینٹل ٹیکنشین عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن گیمبیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1 عدد برقبہ 30mx30m مالیتی -/D40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D2296.97 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/D120000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bilal Jawo۔ گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe S/O Victor Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Kemo S. Sonko S/O Seiko Sonko

## مسل نمبر 100780 میں

### Abdul Aziz Khalid

ولد Khalid Ibrahim قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-07-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/D13500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Abdul Aziz Khalid۔ گواہ شد نمبر 1 Ishaq Qasim۔ گواہ شد نمبر 2 Nana Kof Idris

## مسل نمبر 100781 میں

### Muhammad Maunga Suleiman

ولد Saleh Sueliman قوم Luhya پیشہ معلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSHS6444 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad.M. Suleiman گواہ شد نمبر 1 Malik Basharat Ahmad وصیت نمبر 27936۔ گواہ شد نمبر 2 Saleh Suleiman وصیت نمبر 55835

## مسل نمبر 100782 میں

### Ataun Nasr Bahtti

ولد Azhar Ahmad Bhatti قوم Bahtti پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSHS800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ataun Nasr Bhatti۔ گواہ شد نمبر 1 Naeem Ahmad Cheema S/O Sagher Ahmad Cheema۔ گواہ شد نمبر 2 Faheem Ahamd S/O Ch. Saeed Ahmad

## مسل نمبر 100783 میں

### Sharif Mahmood Indiunli

ولد Ibrahim Owyayi قوم...... پیشہ معلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSHS 6440 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sharif.M.Indiuli۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Afzal Zafar S/O Ali Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Musa S/O Zaid Oponyu

## مسل نمبر 100784 میں

### Ismael.A.Kweyu

ولد Musa Kweyu قوم...... پیشہ معلم عمر 45 سال بیعت 1972ء ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/KSHS6440 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismael.A. Kweyu۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Afzal Zafar S/O Ali Muhammad۔ گواہ شد نمبر 2 Tubei Adam S/O Mohammad Atengo

## مسل نمبر 100785 میں Iqbal Hussain

ولد Fazal Husain قوم Saharan پیشہ ڈاکٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیاء بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x140 مربع میٹر مالیتی -/KSHS350000 (2) گاڑی مالیتی -/KSHS200000 اس وقت مجھے مبلغ -/KSHS19500 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Iqbal Hussain گواہ شد نمبر 1 Omar Chitechi Hemed S/O Rajab Shaban۔ گواہ شد نمبر 2 Hemed. Chitechi Shibia S/O Shaban Baren

## مسل نمبر 100786 میں مریم صدیقہ

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/2850 یورو (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد قاسم علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد رفیق احمد

## مسل نمبر 100787 میں ظہیر احمد شاد چیمہ

ولد نصیر احمد شاد قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-03-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد شاد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد کاہلوں ولد رفیق احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 آصف پرویز ولد منور احمد ملہی

## مسل نمبر 100788 میں ناصر احمد

ولد قاسم علی خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پرتگال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع ربوہ برقبہ 6 مرلہ مالیت -/600000 روپے (2) مکان واقع پرتگال مالیتی -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت آمداز کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طیب احمد منصور وصیت نمبر 30896

## مسل نمبر 100789 میں عمران لطیف

ولد محمد لطیف قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2006ء ساکن آسٹریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن حاشر ولد سید محمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 Muhammad Younas Mairhofar S/O Hebert Maihofar

## مسل نمبر 100790 میں

### Muhammad Segon Bake

ولد Abraham Adewumi قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت 1982ء ساکن بینن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/CEFA5000000 اس وقت مجھے مبلغ -/CEFA200000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Segon۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad Mahmood S/O Rashid Ahmad Tariq۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahime S/O Muhammad Segon

## مسل نمبر 100791 میں امتہ الرحمٰن احمد

زوجہ فضل منان احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 23 تولے مالیتی -/DKr5000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/DKr2000 (3) بینک بیلنس مبلغ -/DKr70000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dkr9200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتہ الرحمٰن احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل منان احمد ولد فض القادر۔ گواہ شد نمبر 2 فضل القادر ولد غلام محمد (مرحوم)

## مسل نمبر 100792 میں Dicky Yatim

ولد Zunaidy Yatim قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP750000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mr. Dicky Yatim۔ گواہ شد نمبر 1 Zaki Firdaus Shahid S/O Mohammad Abdul Wahab Mbsy S/O گواہ شد نمبر 2 ۔Wendy Adi Sucipto

## مسل نمبر 100793 میں

## Ahmad Sewangi

ولد Lakide Hanafid قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 10.000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP3000000/- (2) زمین برقبہ 30000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP15000000/- اس وقت مجھے مبلغ RP1600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sewangi گواہ شد نمبر 1 Qomaruzaman۔ گواہ شد نمبر 2 Faharuddin

## مسل نمبر 100794 میں

## Mirza Usman Fadhal Ahmad

ولد Wasvim Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP240000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mirza Usman Fadhal Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza Malik Rahman Chodir۔ گواہ شد نمبر 2 Mirza Basyirudin Mahmud Ahmad

## مسل نمبر 100795 میں Marlina

ولد Dedy Kurniadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 100 گرام مالیتی RP24000000/- (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور بوزن 35 گرام مالیتی RP8400000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Marlina۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Rauf S/O Moh. Toyib۔ گواہ شد نمبر 2 Dedy Kurniadi S/O Sadikin Karta Atmaja

## مسل نمبر 100796 میں Bibin

ولد Nuab قوم ...... پیشہ فارمر عمر 67 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1/4 HA'AT واقع انڈونیشیا مالیتی RP5000000/- (2) مکان برقبہ 54 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP3000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bibin۔ گواہ شد نمبر 1 Jumardin Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ali Masrun

## مسل نمبر 100797 میں Nur Alim

ولد Urif قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 460 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی RP750000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP900000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nur Alim۔ گواہ شد نمبر 1 Abd Hafid T S/O Tanga گواہ شد نمبر 2 Baharuddin S/O La Djaku

## مسل نمبر 100798 میں

## Sabur Ahmad

ولد Anwar Ahmad قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP72400000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2570000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sabur Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad S/O Syahrum۔ گواہ شد نمبر 2 Arif Rahman Hakim S/O Abd. Rahman

## مسل نمبر 100799 میں

## Muhyidin Ahmad

ولد Opa.Mostopa Kamil قوم ...... پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP10000000/- (2) مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی RP50000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhyidin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mohd. Soleh S/O Subri۔ گواہ شد نمبر 2 Dedeng Mulyana S/O Ading

## مسل نمبر 100800 میں

## Li Solihat

زوجہ Tatang S قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 3 گرام مالیتی RP450000/- (2) حق مہر وصول شدہ بصورت 6 گرام طلائی زیور مالیتی RP900000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Li Solihat۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyana S/O Tatang S گواہ شد نمبر 2 Tatang S S/O Ruki

## مسل نمبر 100801 میں طیبہ صدیقہ

بنت محمد اشرف قوم راجپوت واہگہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیبہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 40460۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک وصیت نمبر 38279

## مسل نمبر 100802 میں

## Amina Ali Sadiq

زوجہ Muhammad Sadiq قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 84 سال بیعت 1974ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $550/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Ali Sadiq۔ گواہ شد نمبر 1 Ataull Jalal۔ گواہ شد نمبر 2 Nuruddin Bilal R Ali

## مسل نمبر 100803 میں رانا نصیر احمد

ولد رانا سردار خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاہرانوالہ چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 1 عدد پلاٹ برقبہ ایک کنال 6 مرلہ واقع ڈاہرانولہ اندازاً مالیتی 590000/- روپے (2) سامان دکان مالیتی 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عمر۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد سانول معلم وقف جدید وصیت نمبر 39423

## مسل نمبر 100804 میں عبدالقدیر بھٹی

ولد محمد عبداللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمرکوٹ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع عمرکوٹ اندازاً مالیتی 3000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد جان وصیت نمبر 57713 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

☆......☆......☆......☆

# اطلاعات واعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## ہفتہ تحریک جدید

(15 تا 22 جنوری 2010ء)

❁ تحریک جدید کے سال نو (76 ویں سال) کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ مورخہ 6 نومبر 2009ء کے ذریعہ فرمادیا ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کے مقرر فرمودہ ٹائم ٹیبل کے مطابق سال نو کے وعدہ جات ماہ جنوری کے آخر تک مرکز میں پہنچانے ازبس ضروری ہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان تاریخوں کی پابندی فرمائیں۔ نیز اپنے ٹارگٹ کے حصول میں کامیابی کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا حسب ذیل ارشاد مدنظر رکھیں۔ فرمایا

''ہر شخص کے پاس جماعت کے سیکرٹری اور صدر صاحبان پہنچیں اور دیکھیں کہ کوئی شخص اس تحریک میں حصہ لینے سے محروم نہ رہے، یا کون ایسا شخص ہے جس نے اپنی حیثیت کے مطابق حصہ نہیں لیا؟''

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک جلد سوم صفحہ نمبر 369)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

## درخواست دعا

❁ مکرم مشہود احمد صاحب ابن مکرم منصور احمد مبشر صاحب مرحوم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ سیدہ امۃ السلام صاحبہ کے پھیپھڑے کمزور ہو چکے ہیں علاج معالجہ جاری ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے۔ آمین

❁ مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ زبیدہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم میاں ریاض احمد ہنجرا صاحب لاہور ہسپتال میں داخل ہیں۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## پتہ درکار ہے

❁ مکرم راجہ محمد فاروق صاحب ولد مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب وصیت نمبر 62748 نے محلہ مسلم گنج مرید کے ضلع شیخوپورہ سے وصیت کی تھی۔ اس کے بعد ان سے رابطہ نہیں ہو رہا ہے۔ وہ خود یا ان کے کوئی عزیز یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت کو موصی کے موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## کامیابی

❁ مکرم محمد ارشد صاحب سیکرٹری جائیداد محلہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ راشدہ ارشد نے حکومت پنجاب کی جانب سے ڈسٹرکٹ لیول پہ ہونے والے مقابلہ اردو مضمون نویسی میں دوم پوزیشن حاصل کرکے سولہ ہزار روپے انعام اور میرٹ سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے۔ مقابلے میں شرکت جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ سے کی گئی تھی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مزید کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

## تقریب شادی

❁ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب دفتر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر مجیب احمد صاحب فضل عمر ہومیو ڈسپنسری وقف جدید ربوہ کی تقریب شادی مورخہ 4 دسمبر 2009ء کو ہوئی۔ ان کے نکاح کا اعلان محترمہ صائمہ ناز صاحبہ بنت مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مورخہ یکم جنوری 2009ء کو کیا تھا۔ مورخہ 5 دسمبر کو دفتر وقف جدید کے لان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ دولہا مکرم احمد علی اسلم صاحب معلم وقف جدید کے بیٹے ہیں جبکہ دلہن حضرت نظام الدین صاحب آف چانگریاں رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی پوتی اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

## درخواست دعا

❁ مکرم عثمان مسعود صاحب ابن مکرم منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع لاہور کی کمر میں درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم منیر احمد سنوری صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گر گئے ہیں اور ہنسلی کی ہڈی پر فریکچر ہوگیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترم ذکاء اللہ قریشی صاحب گلاسگو، یوکے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

❁ مکرم رانا طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری ذوالفقار احمد صاحب مانگٹ معروف گھوڑ سوار ابن مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب آف مانگٹ اونچے کی صاحبزادی مکرمہ فروہ ذوالفقار صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم چوہدری شہزاد صفدر صاحب کے ساتھ مورخہ 20 نومبر 2009ء کو مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے بمقام مانگٹ اونچے ضلع حافظ آباد کیا۔ اس موقعہ پر محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو خیر وبرکت کا موجب بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے منجھلے بیٹے مکرم بدر الزماں صاحب مربی سلسلہ اور بہو مکرمہ فائزہ مہوش صاحبہ کو 3 جنوری 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے حانیہ بدر نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم مرزا محمد اکبر بیگ صاحب کراچی کی نواسی، مکرم لعل دین صاحب مرحوم نارووال اور مکرم حکیم مولوی مہر دین صاحب مرحوم معلم وقف جدید کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ماں اور بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔ بچی کو نیک، صالحہ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

## ولادت

❁ مکرمہ فرحت جہاں صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ نفیس نگر ضلع میر پور خاص تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم رانا طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ مانگٹ اونچے ضلع حافظ آباد اور محترمہ عاصمہ کوثر صاحبہ کو مورخہ 10 دسمبر 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سبیکہ طاہر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم رانا اختر حسین صاحب آف نفیس نگر کی پوتی اور مکرم ماسٹر سلیم احمد صاحب آف محمد آباد اسٹیٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت وعافیت والی لمبی بابرکت زندگی عطا فرمائے، غیر معمولی صلاحیتوں سے نوازے اور دین کی نمایاں خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## نکاح

❁ مکرمہ حفصہ احمد صاحبہ بنت مکرم بریگیڈیئر علیم الدین احمد صاحب اسلام آباد کے نکاح کا اعلان مکرم منیر احمد خان صاحب ابن مکرم نصیر احمد خان صاحب صدر جماعت آٹوا کینیڈا کے ساتھ مبلغ 15 ہزار کینیڈین ڈالر زحق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ یکم جنوری 2010ء کو بیت الذکر اسلام آباد میں کیا۔ مکرمہ حفصہ احمد صاحبہ مکرم مولانا چراغ دین صاحب مرحوم مربی سلسلہ آف پشاور کی نسل سے اور مکرم منیر احمد خان صاحب مولانا موصوف کے نواسے اور مکرم حبیب احمد خان صاحب مرحوم آف پشاور کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور خلافت سے وابستہ رہنے والی نیک، خادم دین اور متقی نسلیں پروان چڑھیں۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم ملک فتح الحق صاحب ریجنل ناظم انصار اللہ نارتھ ایسٹ لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صادقہ اختر حق صاحبہ مورخہ 19 دسمبر 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ نماز جنازہ کے بعد تدفین ہڈرز فیلڈ لندن میں ہوئی۔ آپ کی عمر 73 سال تھی آپ نیک، سادہ اور دعاگو تھیں۔ مرحومہ نے اپنی یادگار چار بیٹیاں مکرمہ خاور سلطانہ صاحبہ، مکرمہ کشور خان صاحبہ، مکرمہ ناصرہ احمد صاحبہ، مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ، دو بیٹے خاکسار اور مکرم ملک محمود الحق صاحب چھوڑے ہیں۔ آپ حضرت شیخ نور احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی پوتی اور حضرت حاجی نصیر الحق خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی بہو تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم طاہر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب مکیانہ ضلع گجرات قادیان جلسہ سالانہ پر گئے ہوئے تھے کہ وہاں مورخہ 27 دسمبر 2009ء کو اپنے مولا حقیقی کو جا ملے مورخہ 28 دسمبر کو بوقت 10-30 بجے قادیان میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد ان کی میت کو ربوہ پہنچا دیا گیا اور 29 دسمبر کو فجر کی نماز کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ توسیع ربوہ میں تدفین کی گئی آپ اپنے حلقہ کے صدر جماعت تھے اور لمبا عرصہ صدارت کا فریضہ سرانجام دیا۔ تمام احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# خبریں

**لیاری میں فائرنگ 18 افراد ہلاک** کراچی کے علاقہ عثمان آباد، لیاری اور پرانا گولی مار میں فائرنگ سے ایک کونسلر اور 2 خواتین سمیت 8 افراد ہلاک اور ایک خاتون سمیت 12 افراد زخمی ہو گئے۔ مقتولین کے لواحقین نے لاشوں سمیت وزیر اعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنا دیا اور سخت احتجاج کرتے ہوئے حکومت سے قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا، انہوں نے لاشیں ایمبولینس گاڑیوں سے نکال کر چیف منسٹر ہاؤس کے مرکزی دروازے پر رکھ دیں اور شدید احتجاج کیا اور دھرنا بھی دیا۔ پی پی رہنماؤں نے کارروائی کی یقین دہانی کرائی جس کے بعد مظاہرین منتشر ہو گئے۔

**وزیر اعظم نے کراچی میں ٹارگٹ کلنگ کا نوٹس لے لیا** وزیر اعظم گیلانی نے کراچی میں ٹارگٹ کلنگز کے واقعات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ سنگین جرائم میں ملوث ملزموں کو گرفتار کیا جائے۔ وزیر اعظم نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی کہ ایسے عناصر پر کڑی نظر رکھیں جو اپنے مذموم عزائم کیلئے کراچی کی پر امن زندگی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے معاملہ کی فوری تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے ہدایت کی کہ مجرموں کے گروہوں کے ختم کرنے کیلئے جامع اقدامات اٹھائے جائیں۔

**امریکہ اپنی کارروائیاں افغانستان تک محدود رکھے** صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کے مفادات اور خدشات کا احساس کرے اور اپنی کارروائیوں کو افغانستان کی سرحدوں کے اندر محدود رکھے۔ پاکستان امریکہ سے باہمی مفاد، اعتماد اور احترام کی بنیاد پر طویل المیعاد تعلقات چاہتا ہے جبکہ امریکہ کے سابق صدارتی امیدوار سینیٹر جان مکین نے پاکستان میں ڈرون حملوں کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملے جاری رہنے چاہئیں۔ صدر بارک اوباما کی جانب سے افغانستان سے فوج کے انخلاء کے بارے میں 2011ء کی تاریخ حتمی نہیں۔ فیصلہ زمینی حقائق دیکھ کر کیا جائے گا۔ امریکی سینیٹر جان مکین کی سربراہی میں امریکی وفد کی ایوان صدر میں صدر زرداری کے ساتھ ملاقات کے دوران یہ تمام باتیں ہوئیں۔

**دہشت گردی کا خطرہ سمندری حدود میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی** چیف آف نیول سٹاف ایڈمرل نعمان بشیر نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خطرے کے باعث سمندری حدود میں سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے اور حالیہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے پاک بحریہ کے نوجوانوں کو الرٹ کیا گیا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماہی گیر غلطی کے باعث سمندری حدود کی خلاف ورزی کرنے کے نتیجے میں گرفتار کئے جاتے ہیں۔

# ایم ٹی اے کے پروگرام

## 14 جنوری 2010ء

| | |
|---|---|
| 12-35 am | لقاء مع العرب |
| 1-40 am | جامعہ احمدیہ قادیان سالانہ تقریب |
| 2-05 am | بستان وقف نو |
| 3-00 am | جلسہ سالانہ جرمنی |
| 4-10 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 1986ء |
| 5-25 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5-45 am | تلاوت، سیرت النبی ﷺ |
| 6-15 am | لقاء مع العرب |
| 7-20 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 7-35 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 1986ء |
| 8-45 am | کالنگ آل لکس |
| 9-15 am | جامعہ احمدیہ |
| 9-45 am | جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء |
| 11-00 am | تلاوت، درس ملفوظات |
| 11-35 am | گلشن وقف نو |
| 1-05 pm | فیتھ میٹرز |
| 2-10 pm | ملاقات پروگرام |
| 3-15 pm | انڈونیشین سروس |
| 4-15 pm | پشتو سروس |
| 5-10 pm | تلاوت، درس ملفوظات |
| 5-45 pm | یسرنا القرآن |
| 6-05 pm | جلسہ سالانہ قادیان 2005ء |
| 7-00 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2010ء |
| 8-05 pm | ترجمۃ القرآن |
| 9-10 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 9-20 pm | خلافت احمدیہ |
| 9-35 pm | یسرنا القرآن |
| 9-55 pm | انگلش ملاقات |
| 11-00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11-30 pm | عربی سروس |

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔جنوری

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:41 |
| طلوع آفتاب | 7:07 |
| زوال آفتاب | 12:15 |
| غروب آفتاب | 5:23 |

# غزل

یہ دل جو ہے مدت سے گرفتار تمنا — آئے گا اسے چین سر دار تمنا
صدیوں سے گزر جائیں گے حسرت کے سفینے — لمحوں میں سمٹ آئے گا آزار تمنا
پلکیں ہیں سمیٹے ہوئے اشکوں کے سمندر — کہنے سے گریزاں لبِ اظہار تمنا
لے جائے گا دکھلانے وہ اس پار کے منظر — سوتا ہے کہاں دیدۂ بیدار تمنا
مے روز پلاتی ہے نئی تشنہ نظر کو — رنگینیٔ فطرت جو ہے شاہکار تمنا
یوں دل پہ اترتے ہیں ترے حسن کے جلوے — خوابوں میں سجا لیتے ہیں گلزار تمنا
ہم لوگ تھے ناواقف اسلوب گزارش — لب بستہ گزاری شبِ اقرار تمنا
اک کیف کا عالم تھا وہاں اور ہی یوسف — دم بھر کو جو دیکھا پسِ دیوار تمنا

راجہ محمد یوسف خان


شربت صدر — نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ٹیوشن: انگلش
تخصیص
1 TENSES
2 خوشخطی 3 ٹرانسلیشن 4 کمپوزیشن
5 ڈائریکٹ ان ڈائریکٹ 6 سپوکن / رٹن انگلش
0334-6372030

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، صفیان احمد انصاری
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ
چوبرجی لاہور — نزد احمد فیبرکس

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
59-86 سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور
فون: 042-7354398

FD-10

مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون
047-6211412
03336716317

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
پی، وی، سی لائننگ، فائبر لائننگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون
ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی آئونائزر پلانٹ
پروپرائٹرز: منور احمد، بشیر احمد
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر 042-3724774
0300-4280871-0313-4280871